بسم اللہ الرحمن الرحیم

انجمن احباب اہل سنت

کے سلسلۂ تبلیغ

سبیلِ ہدایت

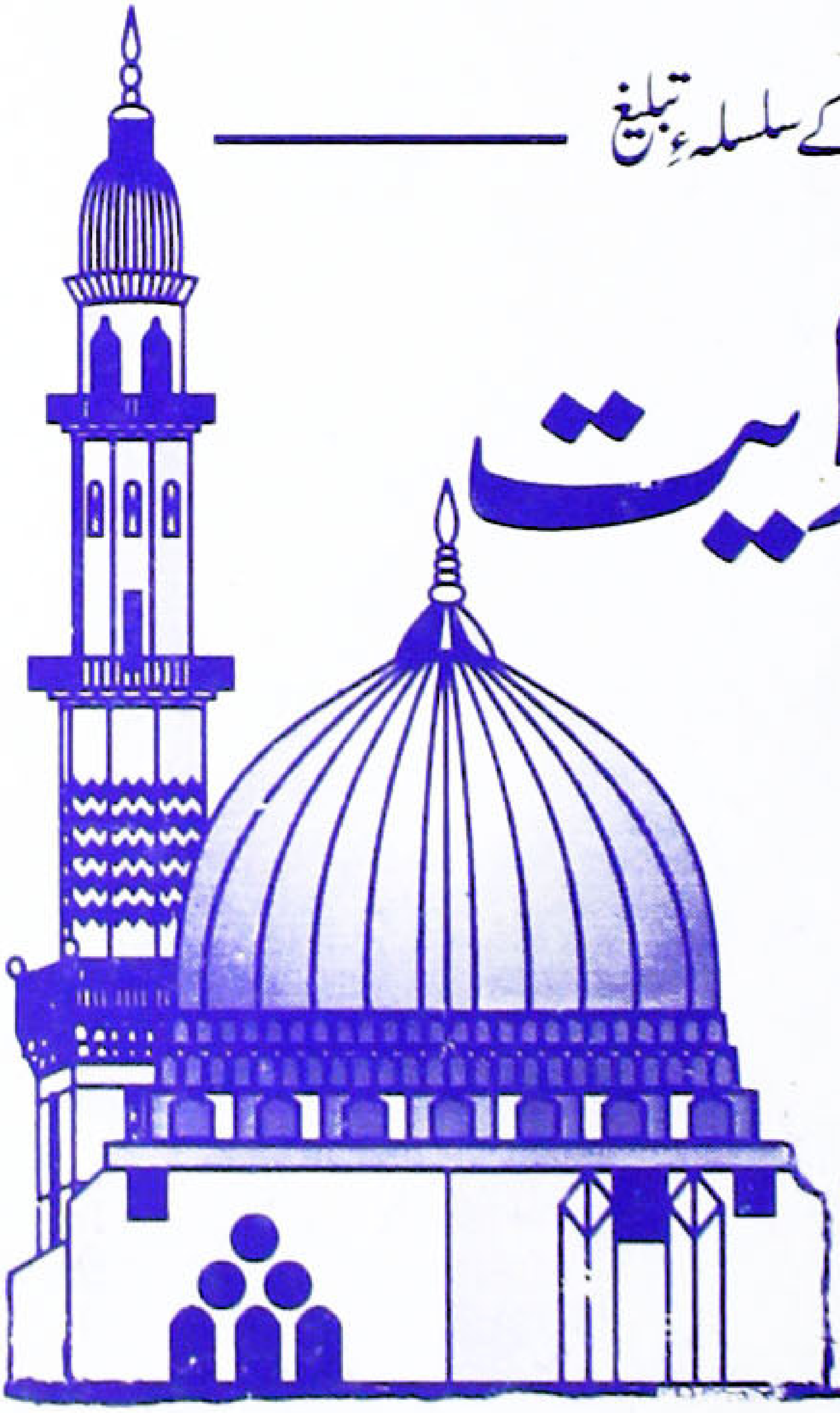

کی ۳۴۶ ویں پیش کش

خزینة الحدیث

بیرونی حضرات ۱۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

پتہ برائے رابطہ

ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری ناظم انجمن احبابِ اہلِ سنت

سہنسہ آزاد کشمیر

بار: اول　　تعداد: ۲۰۰۰

خصوصی دعا

''انجمن احبابِ اہل سنت'' کی پیش کش ھذا ''خزینۃ الحدیث

کے جملہ اخراجات راجہ محمد صغیر خان و راجہ محمد فاروق خان و راجہ محمد سلیم خان پس

راجہ پہلوان خان صاحب نے اپنے والد مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے

کیے ہیں۔ ہماری خصوصی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں عزیزوں کے اس صدقۂ ج

کو شرفِ قبولیت بخشے اور اِس کا پورا پورا ثواب ان کے والد صاحب کے نامۂ اع

میں درج فرما کر ان کی مغفرت کا ذریعہ بنائے اور جنت میں انہیں بلندیٔ درجات

فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلے اللہ علیہ وسلم۔

دعا گو: فقیر ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری الرضوی غفراللہ تعا

ناظم انجمن احبابِ اہلِ سنت بازار سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

Marfat.com

عرض مؤلف

راجہ پہلوان خان صاحب ساکن موضع بھیائی تحصیل سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

نے بتاریخ ۲ ذوالقعدہ ۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۲ نومبر ۲۰۰۷ء بروز سوموار وفات پائی۔ انا للہ

وانا الیہ راجعون۔

تو راجہ صاحب موصوف کے بھانجے حافظ محمد گلفراز صاحب ساکن موضع گل پور تحصیل کوٹلی کی دلی خواہش بلکہ حد سے زائد درجہ اصرار ہوا کہ اِن کے ایصالِ ثواب کے لئے ایک دینی کتاب شائع کروا کر فی سبیل اللہ تقسیم کی جائے۔ حافظ صاحب نے اِس دینی کتاب کے جملہ اخراجات کی ادائیگی پر مرحوم کے پسران کو آمادہ کیا تو ہم نے کتاب حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء مؤلفہ حافظ الحدیث امام ابو نعیم اصفہانی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مسائل ضروریہ کے متعلق وہ احادیث جمع کرنے اور ان کا سلیس الفاظ میں ترجمہ پیش کرنے کا پروگرام بنایا جو ہماری تالیف ''تعلیماتِ نبوی'' میں شامل ہونے سے رہ گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی کو شرفِ مقبولیت بخشے، مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کا ذریعہ بنائے اور ان کے تینوں بیٹوں کو اس دینی خدمت کا عظیم اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

اور اللہ کرے ہماری یہ سعی عامۃ المسلمین کی ہدایت کا سبب بنے اور ہمارے لئے بھی یہ صدقۂ جاریہ اور زادِ آخرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلے اللہ علیہ وعلی اللہ واصحابہ وازواجہ و احبابہ اجمعین۔

عرض گزار: فقیر ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری غفر اللہ تعالیٰ لہٗ

ناظم انجمن احبابِ اہلِ سنت سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ مبارکہ ــــــــــ خزینۃ الحدیث

الحمدللہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہٖ واصحابہٖ اجمعین۔ امابعد:۔ حافظ الحدیث امام ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء سے منتخب احادیث مبارکہ پیش کی جاتی ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(۱)

ارکانِ اسلام کی ادائیگی کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من آمن باللہ وأقام الصلاۃ وآتی الزکاۃ وصام رمضان کان حقاً علی اللہ عزوجل ان یدخلہ الجنۃ ھاجر فی سبیل اللہ اوحبس فی ارضہ التی ولدفیھا۔(ترجمہ) جوشخص اللہ عزوجل پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکاۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اللہ پر یہ بات حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے خواہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرے یا اس زمین میں رکا رہے جس میں وہ پیدا ہوا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ۔ کیا ہم اس بات کی خبر لوگوں کو نہ دیں۔ فرمایا۔ ان الجنۃ مائۃ درجۃ بین کل درجتین ما بین السماء والارض فاذا سألتم اللہ فسلوہ الفردوس فانہ وسط الجنۃ وفوقہ عرش الرحمن ومنہ تفجر الانھار۔(ترجمہ) بلاشبہ جنت کے ایک سو درجے ہیں۔ ہر دو درجہ کے درمیان

Marfat.com

آسمان و زمین کے درمیان کی مسافت جتنی مسافت ہے۔ سو جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو کیونکہ وہ جنت کا عمدہ ترین حصہ ہے اور اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اس سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۵۶)

(۲)

کلمۂ طیبہ کی فضیلت

حضرت محمود بن الربیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملا تو انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **لیس احد یشھد ان لا الہ الا اللہ فتأکلہ او تطعمہ النار** ۔(ترجمہ) کوئی شخص نہیں جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے پھر آگ اس کو کھائے یا اسے کھانا بنائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۳۲)

(۳)

ایمان کا مزہ کیسے ملتا ہے؟

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ **ذاق طعم الایمان من رضی باللہ ربًا و بالاسلام دینًا و بمحمد رسولاً صلے اللہ علیہ وسلم**۔(ترجمہ) وہ شخص ایمان کا مزہ چکھتا ہے جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوگیا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۱۲۶)

Marfat.com

(۴)

دین خیر خواہی ہے

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الدین النصیحة ۔دین خیر خواہی ہے۔لوگوں نے عرض کیا۔یارسول اللہ کس کے لئے؟فرمایا۔ للہ ولرسولہ ولکتابہ ولائمة المسلمین وعامتھم۔اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور اس کی کتاب کے لئے اور مسلمانوں کے اماموں کے لئے اور عامۃ المسلمین کے لئے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ص ۱۶۲)

(۵)

دوزخ کس پر حرام ہے؟

نوفل بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کیا کہ آپ ہمیں وہ حدیث بیان کریں جو خود آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تو انہوں نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ثلاث من کن فیہ حرم علی النار و حرمت النار علیہ ایمان باللہ وحب اللہ وان یلقی فی النار فیحترق احب الیہ من ان یرجع فی الکفر۔(ترجمہ) جس شخص کے اندر تین باتیں ہوں وہ دوزخ پر حرام ہے اور دوزخ اس پر حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا اور یہ بات کہ وہ آگ میں پھینکا جائے پھر جل جائے اس کے نزدیک اس بات سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ کفر میں لوٹ آئے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ص ۲۳۷)

Marfat.com

(۶)

نفاق کی علامتیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اربع من کن فیه فهو منافق وان کانت فیه واحدة منهن کان فیه خصلة من النفاق حتی یدعها من اذا حدث کذب واذا وعدا خلف اذا عاهد غدر و اذا خاصم فجر ۔(ترجمہ) جس شخص کے اندر چار باتیں موجود ہوں وہ منافق ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک بات موجود ہے تو اس میں نفاق کی ایک صفت موجود ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ وہ شخص جو بات کرے تو جھوٹ بولے اور وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور عہد کرے تو عہد توڑے اور جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۴۰)

(۷)

نیکی کے ارادہ کا ثواب

حضرت محمد بن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من هم بحسنة فلم یعملها کتبت له حسنة ومن عملها کتبت له عشر امثالها الی سبع مائة ضعف ۔(ترجمہ) جو شخص نیکی کا ارادہ کرے پھر وہ نیکی نہ کر سکے تو اس کے لئے ایک نیکی کا اجر لکھا جاتا ہے اور اگر وہ نیکی کرے تو اس کے گنے دس نیکیوں سے سات سے نیکیوں تک کا ثواب لکھا جاتا

Marfat.com

ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۲۶)

(۸)

نیکی پوشیدہ رکھنا بہتر ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من کنوز البرّ کتمان المصائب والامراض والصدقة ۔ (ترجمہ) مصیبتوں، بیماریوں اور صدقہ کو چھپانا نیکی کے خزانوں سے ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۳)

(۹)

یقین کی تعلیم حاصل کرو

حضرت ثور بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تعلموا الیقین کما تعلموا القرآن حتی تعرفوہ فانی اتعلمہٗ یقین کو سیکھو جس طرح تم قرآن کو سیکھتے ہو تاکہ تم اس کی معرفت حاصل کر لو سو میں خود اس کی تعلیم حاصل کرتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۹۹)

(۱۰)

مراقبہ کی فضیلت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان افضلُ الایمان ان تعلم ان اللہ معک حیث کنت ۔

Marfat.com

(ترجمہ) بلاشبہ افضل ایمان یہ ہے کہ تو یہ سمجھے کہ تو جہاں بھی ہے اللہ تیرے ساتھ ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۳۲)

(۱۱)

قبر کا ساتھی وظیفہ

جعفر بن محمد اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ **من قال فی یوم مائة مرة لا اله الا الله الملک الحق المبین کان له انیساً فی وحشة القبر و استجلب الغنیٰ و استقرع باب الجنة۔** (ترجمہ) جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ کہے **لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین** تو یہ (وظیفہ) اس کے لئے قبر کی وحشت میں ساتھی ہوگا۔ اور روزی کھینچ لائے گا اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۰۹)

(۱۲)

ہر مسلمان جنت میں جائے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنة یوماً من الدھر اصابه قبل ذلک ما اصابه۔** (ترجمہ) جس شخص نے لا الہ الا اللہ کہا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں داخل ہوگا۔ جو کچھ (عذاب سے) اسے پہنچنا ہے وہ اس سے پہلے اسے پہنچے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۳۱)

Marfat.com

(۱۳)

گناہگار مسلمان بھی جنت میں داخل ہوگا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جاء نی جبریل علیہ السلام فبشرنی انہٗ من مات من امتی لایشرک باللہ شیئاً دخل الجنۃ فقلت وان زنی وان سرق قال وان زنی و ان سرق ۔(ترجمہ) میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے یہ بشارت دی کہ میری امت کا ہر وہ شخص جو کسی شئے کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائے گا جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا اور اگرچہ وہ بدکاری کرے اور اگرچہ وہ چوری کرے۔ تو انہوں نے فرمایا اور اگرچہ وہ بدکاری کرے اور اگرچہ وہ چوری کرے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۹۹)

(۱۴)

علم دین کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان الحکمۃ تزید الشریف شرفاً و ترفع العبد المملوک حتی تجلسہ مجالس الملوک ۔(ترجمہ) بلاشبہ حکمت یعنی علم دین شرافت والے کی شرافت بڑھاتا ہے اور مملوک غلام کو بلند کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے بادشاہوں کی مجلسوں میں بٹھاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۸۵)

Marfat.com

(۱۵)

دین کا علم سیکھنے کی فضیلت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من غدا و راح فی تعلیم دینه فهو فی الجنة۔ جو شخص اپنے دین کا علم حاصل کرنے میں صبح کرے اور شام کرے تو وہ جنت میں ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۹۵)

(۱۶)

مسجد میں علم دین سیکھنے کو جانا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا من غدا الی المسجد لا یرید الا ان یتعلم خیراً او یعلمه کان له کاجر حاج تام حجه ۔ (ترجمہ) جو شخص صبح کے وقت مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ اس کے سوا کچھ نہ ہو کہ وہ علم دین سیکھے گا یا سکھائے گا تو اس کے لئے اس حاجی کے ثواب جیسا ثواب ہے جس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۲)

(۱۷)

احکامِ دین کی سمجھ بہتری کا باعث ہے

حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من یرد اللہ به خیراً یفقهه فی

Marfat.com

الدین ۔(ترجمہ) اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے وہ اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۹۲)

(۱۸)

غیر نفع بخش علم کی مثال

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان علماً لا ینتفع به ککنز لاینفق فی سبیل الله ۔(ترجمہ) بلاشبہ وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا نہ جائے اس خزانے جیسا ہے جسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۶۷)

(۱۹)

حدیث بیان کرنے کا ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من ادی الی امتی حدیثاً یقیم به سنة او یثلم به بدعة فله الجنة۔ (ترجمہ) جو شخص میری امت کو ایک حدیث پہنچائے جس سے سنت قائم ہو یا بدعت میں رخنہ پڑے تو اس کے لئے جنت ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۵)

(۲۰)

جھوٹی حدیث بیان کرنے کا وبال

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

من كذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار ۔(ترجمہ) جوشخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہیے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۶۵)

(۲۱)

بے عمل واعظ کا عذاب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ رأیت لیلة اسری بی رجالاً تقطع السنتهم بمقاریض من نار فقلت من هؤلاء یا جبریل قال هؤلاء خطباء من امتک یأمرون الناس بما لا یفعلون ۔(ترجمہ) میں نے شب معراج چند مردوں کو دیکھا کہ ان کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جارہی ہیں۔ میں نے کہا۔ اے جبریل یہ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کیا یہ آپ کی امت کے خطیب ہیں جو لوگوں کو ان باتوں کا حکم کرتے ہیں جن کو وہ خود نہیں کرتے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۸۳)

(۲۲)

برائی کو ہر طریقہ سے روکنا چاہیے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ من رای منکم منکراً فلیغیره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه وذلک اضعف الایمان ۔(ترجمہ) تم میں سے جوشخص کوئی برائی دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے مٹائے پھر اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے مٹائے پھر اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو اپنے دل سے مٹائے اور یہ ایمان کی

Marfat.com

کمزور ترین قسم ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۷)

(۲۳)

بلاضرورت مسئلہ پیدا نہ کرو

حضرت ابو ثعلبۃ الخشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ تعالیٰ فرض فرائض فلا تضیعوھا و حد حدوداً فلا تعتدوھا و حرم اشیاء فلا تقربوھا و ترک اشیاء غیر نسیان رحمۃً لکم فلا تبحثوھا۔ (ترجمہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے فرائض فرض کیے تو تم ان کو ضائع نہ کرو اور حدیں قائم فرمائیں تو تم ان کو نہ پھلانگو اور کچھ چیزیں حرام کیں تو تم ان کے قریب نہ پھٹکو اور کچھ باتیں چھوڑ دیں بغیر اس کے کہ وہ انہیں بھولا ہو تم پر مہربانی کرتے ہوئے تو تم ان میں بحث مباحثہ نہ کرو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۱۷)

(۲۴)

بدعتی سے روگردانی کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من اعرض عن صاحب بدعۃ بوجھہ بغضاً لہٗ فی اللہ ملأ اللہ قلبہ امناً و ایماناً ومن نھی عن صاحب بدعۃ امنہ اللہ یوم القیامۃ الفزع الاکبر ومن سلم علی صاحب بدعۃ ولقیہ بالبشریٰ واستقبلہ بالبشریٰ فقد استخف بما انزل اللہ علی محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ (ترجمہ) جو شخص بدعتی شخص سے اللہ کی رضا کے لئے اس کی دشمنی کی بناء پر اپنا چہرہ موڑ لے اللہ اس

Marfat.com

کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دے گا۔ اور جو شخص بدعتی سے روکے اس کو قیامت کے روز اللہ بڑے خوف سے امن بخشے گا اور جو بدعتی کو سلام دے اور اس سے خوشی سے ملے اور اس کا استقبال خوشی سے کرے تو اس نے اس چیز کی بے ادبی کی جو اللہ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اتاری۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۷)

(۲۵)

بدعت کی تردید ہمیشہ کی جاتی رہے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **ان للہ عند کل بدعۃ تکید الاسلام واھلہ من یذب عنہ ویتکلم بعلاماتہ فاغتنموا تلک المجالس بالذب عن الضعفاء وتوکلوا علی اللہ وکفی باللہ وکیلاً**۔ (ترجمہ) بلاشبہ ہر اس بدعت کے ظہور کے وقت جو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ مکروفریب کرے گی اللہ کے ایسے بندے ہوں گے جو اسلام سے اس بدعت کو ہٹائیں گے اور اسلام کی علامتیں بتائیں گے سو تم ان مجلسوں کو غنیمت جانو جن میں کمزور مسلمانوں سے بدعت کو ہٹایا جائے گا اور اللہ پر توکل کرو اور اللہ ہی کارساز ہونے میں کافی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۳۴)

(۲۶)

فضائل سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت عیاض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ **انی عبد اللہ فی ام الکتاب وخاتم النبیین فی**

Marfat.com

ام الکتاب وان آدم لمنجدل فی طینته و سأنبئکم بتاویل ذلک انادعوة ابی ابراھیم وبشارة عیسیٰ قومه ورؤ یا امی التی رأت اله خرج منها نور اضاء ت له قصور الشام و کذلک امھات النبیین من مدین ۔(ترجمہ) میں اس وقت لوح محفوظ میں عبداللہ اور خاتم النبیین لکھا ہوا تھا جب آدم اپنے کیچڑ میں تھے اور میں عنقریب تمہیں اس کا مفہوم بتاؤں گا۔ میں اپنے باپ ابراہیم کی دعا ہوں اور عیسیٰ کی وہ بشارت ہوں جو انہوں نے اپنی قوم کو دی تھی اور میں اپنی والدہ کی وہ رؤیت ہوں جو انہوں نے دیکھی تھی کہ انہوں نے دیکھا کہ ایک نور ان سے نکلا ہے جس کے سبب سے ان پر شام کے محلات روشن ہو گئے اور مدین کے علاقہ میں نبیوں کی ماؤں نے بھی ایسے ہی دیکھا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۹۳)

(۲۷)

ساری دنیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دی گئی ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ عزوجل قدرفع لی الدنیا فانا انظر الیھا والی ماھو کائن فیھا الی یوم القیامة کا نما انظر الی کفی ھذہ جلیان من امر اللہ عزوجل جلاہ لنبیّه کما جلاّہ للنبیین قبله ۔(ترجمہ) بلاشبہ اللہ عزوجل نے میرے لئے دنیا کو بلند کیا ہے تو میں اس کی طرف دیکھتا ہوں اور ہر اس چیز کی طرف دیکھتا ہوں جو روز قیامت تک ہونے والی ہے جس طرح میں اپنی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ اللہ عزوجل کے امر سے یہ ظاہر ہونا ہے جو اس نے اپنے نبی کے لئے ظاہر کیا جس طرح اس نے ان سے پہلے نبیوں کے لئے اسے ظاہر کیا تھا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۷)

Marfat.com

(۲۸)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کی فضیلت

حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں صحابیٔ رسول حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص نے کہا۔ البتہ میں نے خواہش کی ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں۔ حضرت عبداللہ نے اس سے فرمایا۔ پھر تو کیا کرے گا؟ اس نے کہا۔ اللہ کی قسم میں ان پر ایمان لاؤں گا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دوں گا اور ان کی اطاعت کروں گا۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر نے فرمایا کیا میں تجھے خوشخبری نہ سناؤں؟ اس نے عرض کیا۔ ہاں۔ اے ابوعبدالرحمٰن۔ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ **ما اختلط حبی بقلب عبد فاحبنی الاحرم اللہ جسده علی النار** ۔ (ترجمہ) میری محبت کسی بندے کے دل سے نہیں ملتی پھر وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے مگر اللہ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۱)

(۲۹)

رسول اللہ گناہگاروں کے لئے شفاعت فرمائیں گے

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **نعم الرجل انا لشرار امتی فقالوا فکیف انت لخیارھم قال اما خیارھم فیدخلون الجنة بصلاحھم واما شرارھم فیدخلون الجنة بشفاعتی** ۔ (ترجمہ) میں اپنی امت کے برے لوگوں کے لئے کتنا اچھا شخص ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا۔ پھر آپ اپنی امت کے اچھے لوگوں کے لئے کیسے ہیں؟ فرمایا۔ میری امت کے اچھے

Marfat.com

لوگ اپنی اچھائی کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے اور میری امت کے برے لوگ میری شفاعت کے سبب سے جنت میں جائیں گے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۱۰ص۲۳۱)

(۳۰)

بکریاں چرانا سنتِ مصطفےٰ ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم پیلو کے درخت کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا۔ علیکم بما اسود منه فانی کنت اجتنیته وانا ارعی الغنم۔ تم پر اس کا سیاہ پھل لازم ہے کیونکہ میں اسے چنا کرتا تھا جب میں بکریاں چراتا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ کیا آپ بکریاں چرایا کرتے تھے؟ فرمایا۔ مامن نبی الا وقد رعاها۔ کوئی نبی نہیں مگر اس نے انہیں چرایا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۷ص۲۸۱)

(۳۱)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چار وزیر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ تعالیٰ ایدنی باربعة وزرآء نقباء۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری مدد چار وزیروں نقیبوں سے کی۔ ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ وہ چار کون ہیں؟ فرمایا۔ اثنان من اهل السمآء واثنان من اهل الارض۔ دو آسمانی ہیں اور دو زمینی۔ ہم نے عرض کیا۔ آسمانی دو کون؟ فرمایا۔ جبریل اور میکائیل۔ ہم نے عرض کیا۔ دو زمینی کون ہیں؟ فرمایا ابوبکر اور عمر۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص۱۶۹)

Marfat.com

(۳۲)

اصحابِ ثلاثہ کی فضیلت

سوید مولی عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے منبر پر حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ ان افضل الناس بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابوبکرو عمر و عثمان رضی اللہ عنہم۔
(ترجمہ) بلاشبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر اشخاص ابوبکر اور عمر اور عثمان ہیں رضی اللہ عنہم۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۰۲)

اور ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کوفہ میں منبر پر ہمیں خطبہ دیا۔ اور دوران خطبہ فرمایا۔ ألا ان خیر الناس بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابوبکر ثم عمرو لو شئت ان اخبرکم بالثالث لاخبرتکم ثم نزل من المنبر وھو یقول عثمان عثمان۔ (ترجمہ) خبردار اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سارے لوگوں سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر ہیں اور اگر میں تیسرے شخص کے متعلق تمہیں خبر دینا چاہتا تو تمہیں خبر دے دیتا پھر منبر سے اترتے وقت فرمایا۔ عثمان عثمان۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۰۲)

(۳۳)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ رأی النبی صلے اللہ علیہ وسلم ابا الدرداء یمشی قدام ابی بکر فقال یا ابا الدرداء اتمشی

Marfat.com

قدام رجل ماطلعت الشمس علی رجل مسلم خیر منه ۔(ترجمہ) نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوالدرداء کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا۔ا۔ ۔ابودرداء۔کیا تم اس شخص کے آگے چلتے ہو جس سے بہتر کسی مسلمان پر سورج طلوع نہیں ہوا۔(یعنی جو سب سے بہتر مسلمان ہے)۔(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ص ۳۲۰)

(۳۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مکتوب علی باب الجنة لااله الا الله محمد رسول الله علی اخو رسول الله قبل ان یخلق السموات والارض بالفی عام ۔جنت کے دروازہ پر آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے یہ لکھا گیا۔لااله الا الله محمد رسول الله علی اخو رسول الله ۔(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں علی رسول اللہ کے بھائی ہیں) (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ص ۲۰۱)

(۳۵)

حسنین کریمین کی محبت

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے تو حسن وحسین آپ سے کھیلتے اور آپ کی پیٹھ پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مسلمانوں نے ان دونوں کو ہٹایا تو آپ نے نماز ختم کرنے پر فرمایا۔ ذروهما بابی وامّی من احبّنی فلیحب هذین ۔ان دونوں کو چھوڑ دو۔میرے باپ اور میری ماں

Marfat.com

کی قسم جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے اسے ان دونوں سے محبت رکھنی چاہیے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۴۰)

(۳۶)

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جنتی ہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فطلع معاوية ثم قال من الغد مثل ذلك فطلع معاوية ثم قال من الغد مثل ذلك فطلع معاوية** ۔ ترجمہ تم پر ایک جنتی شخص ظاہر ہوگا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ظاہر ہوئے پھر آپ نے دوسرے دن یہی فرمایا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ظاہر ہوئے۔ پھر تیسرے دن آپ نے یہی فرمایا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ظاہر ہوئے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۲۶)

(۳۷)

بنی عبدالمطلب سے بھلائی کرنے کی فضیلت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **من اولىٰ رجلاً من بنى عبدالمطلب معروفاً فى الدنيا فلم يقدر المطلبى على مكافأته فأنا أكا فنه عنه يوم القيامة** ۔ (ترجمہ) جو شخص (میرے دادا) عبدالمطلب کی اولاد میں سے کسی شخص کے ساتھ بھلائی کرے پھر وہ مطلبی شخص اس کی بھلائی کا اسے بدلہ نہ دے سکے تو میں قیامت کے روز اس کو اس کی طرف

Marfat.com

سے بدلہ دوں گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱ص ۳۹۳)

(۳۸)

صحابہ کو برا کہنے والا شفاعت سے محروم ہوگا

ابوسلمہ بن عبدالرحمن اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اذا دخل اهل الجنة الجنة واهل النار النار فقيل لی يا محمد اشفع فاخرج من احببت من امتک قال رسول الله صلے الله عليه وسلم فشفاعتی يومئذ محرمة على رجل لقى الله بشتمة رجل من اصحابی ۔(ترجمہ) جب جنتی لوگ جنت میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو مجھے کہا جائے گا اے محمد شفاعت کریں اور اپنی امت سے جس کو آپ محبوب رکھتے ہیں اسے نکال دیں تو میری شفاعت اس دن اس شخص کے حق میں حرام ہوگی جو اللہ سے اس حال میں ملا ہوگا کہ اس نے میرے صحابہ میں سے کسی شخص کو گالی دی ہوگی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ص ۲۷۷)

(۳۹)

نماز کی پابندی بخشش کا ذریعہ ہے

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا۔ کیا تمہیں علم ہے کہ تمہارے ربّ نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا۔ يقول من صلے الصلاة لوقتها ولم يضيعها استخفافاً بحقها فله عليه عهد ان يدخله الجنة ومن لم

Marfat.com

يصلها لوقتها و ضيعها استخفافاً بحقها فلاعهدله ان شئت غفرت له وان شئت عذبتهٗ ۔(ترجمہ) وہ فرماتا ہے۔جو شخص نماز کے وقت میں نماز پڑھے اور نماز کے حق کو ہلکا جانتے ہوئے اسے ضائع نہ کرے تو اس کے لئے اس کے ذمۂ کرم پر عہد ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے اور جو شخص اس کے وقت میں اسے نہ پڑھے اور اس کے حق کو ہلکا جانتے ہوئے اسے ضائع کرے تو اس کے لئے کوئی عہد نہیں اگر میں چاہوں گا تو اسے بخش دوں گا اور اگر چاہوں گا تو اسے عذاب دوں گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص ۲۷۱)

(۴۰)

پانچ نمازوں کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الصلوات الخمس كفارات لما بينهن مااجتنبت الكبائر والجمعة الى الجمعة وزيادة ثلاثة ايام ۔(ترجمہ) پانچ نمازیں اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہیں بشرطیکہ بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور تین دن زائد تک یعنی دس دنوں تک کے گناہوں کا کفارہ ہے۔(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۲۶۰)

(۴۱)

خشوع سے نماز پڑھنے کی فضیلت

ابوالمنیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک نوجوان کو دیکھا جس نے نماز کو لمبا کیا اور اس میں مبالغہ کیا تو پوچھا تم میں سے کون اِس کو جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا میں اسے جانتا ہوں۔ پھر آپ نے خود فرمایا اگر میں اسے جانتا ہوتا تو میں اسے

Marfat.com

رکوع اور سجود کو اور لمبا کرنے کا حکم دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ ان العبد اذا قام الی الصلاۃ أتی بذنوبہ کلھا وضعت علی عاتقیہ فکلما رکع اوسجد تساقطت عنہ۔ (ترجمہ) بلاشبہ بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سب گناہ لائے جاتے ہیں اور وہ اس کے کندھوں پر رکھے جاتے ہیں۔ پھر جب وہ رکوع کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو وہ (سب گناہ) اس سے ساقط ہو جاتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۵)

(۴۲)

نماز سکون سے ادا کی جائے

حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے نماز میں جھومتے ہوئے دیکھا تو مجھے اس قدر ڈانٹا کہ میں اپنی نماز توڑنے کے قریب پہنچ گئی پھر فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اذا قام احدکم فی الصلوٰۃ فلیسکن اطرافہ ولایتمیل تمیل الیھود فان تسکین الاطراف من تمام الصلاۃ۔ (ترجمہ) تم میں سے کوئی ایک شخص جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو وہ نماز کے دوران اپنے اعضاء کو سکون میں رکھے اور یہود کے جھومنے کی طرح نہ جھومے کیونکہ اعضاء کو سکون میں رکھنا نماز کی تمامیت سے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۱۶)

(۴۳)

عبادت الٰہی سے سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

رشاد فرمایا۔ ان ربکم تعالیٰ یقول ابن آدم تفرغ لعبادتی املأ قلبک غنیً واملأ یدیک رزقاً یا ابن آدم لا تباعد منی فأملأ قلبک فقراً و املأ یدیک شغلاً۔ (ترجمہ) بلاشبہ تمہارا ربّ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ابن آدم تو میری عبادت کے لئے فراغت پیدا کر میں تیرے دل کو غنایت سے اور تیرے ہاتھوں کو روزی سے بھر دوں گا۔ اے ابن آدم تو مجھ سے دوری اختیار نہ کر ورنہ میں تیرے دل کو فقر سے اور تیرے ہاتھوں کو کاروبار سے بھر دوں گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۲۔ص ۳۴۴)

(۴۴)

عبادت حضوری کے ساتھ کرو

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اعبدالله کانک تراہ فانک ان لم تکن تراہ فانہٗ یراک و کانک میت۔ (ترجمہ) اللہ کی عبادت کر گویا کہ تُو اُسے دیکھتا ہے پھر اگر تُو اسے نہیں دیکھتا تو وہ تجھے دیکھتا ہے اور (اللہ کی عبادت کر اس حال میں کہ) گویا تُو مردہ ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ص ۲۲۰)

(۴۵)

سب سے زیادہ فضیلت والی نماز

ولید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حمران بن ابان سے فرمایا۔ جماعت میں نماز پڑھنے سے تجھے کس بات نے روکا؟ أوما بلغک ان النبی صلے الله علیه وسلم قال افضل الصلوات عندالله صلاۃ الصبح یوم الجمعة فی جماعة۔ (ترجمہ) کیا تجھے یہ بات نہیں پہنچی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے افضل نماز جمعہ کے روز صبح کی باجماعت نماز ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۴۴)

(۴۶)

رات دن کی نمازوں کی پابندی کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ثلاثة لا یھولھم الفزع ولا الحساب حتّٰی یحشروا الی الجنة علی کثبان من مسک اسود رجل قرأ القرآن ابتغاء وجه الله ثم ام به قوماً وھم راضون ورجل راع فی خمسٍ صلوات باللیل والنھار ابتغاء وجه الله و مملوک لم یمنعه الرق عن طلب مآ عندالله۔ (ترجمہ) تین شخصوں کو قیامت کا خوف نہیں ڈرائے گا اور نہ حساب کا خوف اور وہ سیاہ رنگ کی کستوری کے ٹیلوں پر ہوں گے جس دن کہ لوگ جنت کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ ایک وہ شخص جس نے قرآن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پڑھا پھر اس نے اس قوم کی امامت کی جو اس سے راضی ہے۔ دوسرا وہ شخص جو اللہ کی رضا کے لئے دن رات میں پانچ نمازوں کی حفاظت رکھے اور تیسرا وہ غلام جس کو اس کی غلامی اس شئے کی طلب سے نہ روکے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۳۳)

(۴۷)

ناپسندیدہ حالت میں پورا وضو کرنے کا ثواب

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

ادلکم علی مایمحو اللہ بہ الذنوب و یرفع الدرجات۔کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جس کے سبب سے اللہ گناہ مٹاتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا۔ہاں۔یارسول اللہ۔فرمایا۔اسباغ الوضوء علی المکارہ و کثرۃ الخطا الی المسجد و انتظار الصلاۃ بعد الصلاۃ فذلک الرباط ثلاث مرات۔ (ترجمہ) ناپسندیدہ حالت میں پورا پورا وضو کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔پھر تین بار فرمایا۔یہ سرحد پر پڑاؤ ڈالنا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص۲۷۲)

(۴۸)

قیامت کے روز مسلمان کے اعضاءِ وضو چمکیں گے

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انکم محشورون یوم القیامۃ محجلین من آثار الوضوء فاعرفکم بذلک فمن استطاع منکم ان یطیل غرتہ فلیطل۔(ترجمہ) بلاشبہ قیامت کے روز تم اس حال میں اکٹھے کیے جاؤ گے کہ تم وضوء کے آثار سے پنج کلیان ہو گے تو میں اس سے تمہیں پہچانوں گا سو تم میں سے جو کوئی اپنی چمک بڑھا سکے اسے بڑھانی چاہیے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۷ ص۲۴۲)

(۴۹)

تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہوتے ہیں

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا۔ ثلاثة فی ضمان الله رجل خرج الی مسجد من مساجد الله عزوجل ورجل خرج غازیاً فی سبیل الله و رجل خرج حاجاً (ترجمہ) تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہوتے ہیں۔ایک وہ شخص جو اللہ عزوجل کی مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف (نماز پڑھنے کے لئے) نکلے۔دوسراوہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے نکلے۔اور تیسراوہ شخص جو حج کرنے کے لئے نکلے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۹ ص۲۶۲)

(۵۰)

چالیس دن کی عبادت کا نتیجہ

حضرت مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مامن عبد یخلص العبادة لله اربعین یوماً الا ظهرت ینابیع الحکمة من قلبه علی لسانه. (ترجمہ) کوئی بندہ نہیں جو اللہ کے لئے چالیس روز عبادت کرتا ہے مگر اس کے دل سے حکمت کے چشمے نکل کر اس کی زبان پر ظاہر ہوتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۱۰ ص۷۵)

(۵۱)

نماز پنجگانہ کا ترک کفر کے قریب کر دیتا ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لیس بین الکفر والایمان الا ترک الصلوٰة۔نماز چھوڑ دینے کے سوا کوئی شئے کفر اور ایمان کے درمیان حائل نہیں ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص۱۲۶)

Marfat.com

(۵۲)

منافقوں پر دو نمازیں بھاری ہیں

[حض]رت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن صبح کی نماز رسول اللہ صلے [الل]ہ علیہ وسلم نے ہمیں پڑھائی۔ سلام پھیر کر آپ نے لوگوں کے چہروں کی طرف دیکھا [اور] فرمایا۔ کیا فلاں شخص نماز میں حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں حالانکہ وہ حاضر نہ تھا۔ آپ [ن]ے فرمایا۔ ان اثقل الصلوات فی المنا فقین صلاۃ الفجر و صلاۃ العشاء [ول]و علموا ما فیھما لأتوھما حبواً وان الصف الاول لعلی مثل صفوف [ال]ملائکۃ ولو علمتم ما فیہ لابتدرتموہ وان صلاتک مع رجل وما کثر [فھ]واحب الی اللہ عزوجل۔ (ترجمہ) بلاشبہ منافقوں پر صبح کی نماز اور عشاء کی نماز [ز]یادہ بوجھل ہیں اور اگر وہ اُس ثواب کو جانتے جو ان نمازوں میں ہے تو وہ ان کی طرف [گھ]ٹنوں کے بل چل کر آتے اور بلاشبہ پہلی صف فرشتوں کی صفوں جیسی ہوتی ہے۔ اور اگر پہلی صف کے ثواب کو جان لیتے تو تم اس صف میں کھڑے ہونے کے لئے ایک [دو]سرے سے سبقت لینے کی کوشش کرتے اور بلاشبہ ایک آدمی یا زیادہ آدمیوں کے ساتھ [نما]ز اللہ عزوجل کو زیادہ پیاری ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص)

(۵۳)

صبح کے وقت سویا رہنا شیطان کے اثر سے ہے

[حض]رت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ ایک شخص [سو]یا رہا یہاں تک کہ اس کی صبح (کی نماز) فوت ہوگئی۔ تو آپ نے یہ سن کر فرمایا۔ ذاک

Marfat.com

رجل بال الشیطان فی اذنه یہ وہ شخص ہے جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کیا۔(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص۳۳۲)

(۵۴)

غلبۂ نیند میں نماز نہ پڑھو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا نعس احدکم وھو یصلّی فلینم علی فراشه فانه لایدری أیدعو علی نفسه اویدعولها. (ترجمہ) جب نماز پڑھتے وقت تم میں سے کسی ایک پر نیند کا غلبہ ہو جائے تو اسے بستر پر سو جانا چاہیے کیونکہ اسے علم نہیں ہوگا کہ وہ اپنے اوپر بددعا کرتا ہے یا اپنے حق میں دعا۔(حلیۃ الاولیاء جلد۷ص۱۵۷)

(۵۵)

مسجد آباد کرنے کی فضیلت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا۔ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے۔ تیرا پڑوسی ہونا کس کے لئے ہے؟ تو وہ فرمائے گا عمّار مسجدی۔ میری مسجد کو خوب آباد کرنے والے لوگ۔(حلیۃ الاولیاء جلد۱۰ص۲۲۴)

(۵۶)

گرمیوں کی نماز ظہر ٹھنڈا کر کے پڑھو

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کنّا نصلّی مع نبیّنا

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم الظهر بالهاجرة فقال لنا ابردوا بالصلاة فان شدّة الحرّ من فیح جهنم ۔(ترجمہ) ہم اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تیز گرمی میں نماز ظہر پڑھا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ دوپہر کی گرمی دوزخ کی تپش سے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۳۷)

(۵۷)

اوقات نماز پر آگاہی کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خیار عباد الله الذین یراعون الشمس والقمر والاهلة لذکر الله ۔(ترجمہ) اللہ کے [illegible] ہیں .وہ ذکر الٰہی کے لئے سورج چاند اور ہلال کی حالتوں کا خیال رکھتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۶۶)

(۵۸)

بچوں کو نمازی بناؤ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مروا صبیانکم بالصلاة اذا بلغوا سبعاً واضربوهم علیها اذا بلغوا عشراً وفرقوا بینهم فی المضاجع ۔(ترجمہ) جب تمہارے بچے سات برس کی عمر کو پہنچیں تو تم انہیں نماز پڑھنے کا حکم کرو اور جب وہ دس برس کی عمر کو پہنچیں تو تم انہیں نماز نہ پڑھنے پر مارو اور ان کے بستر الگ الگ کردو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۵)

Marfat.com

(۵۹)

مسواک کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لولان اشق علی امتی لامرتھم بالسواک مع کل صلاۃ۔ (ترجمہ) اگر یہ بات میری امت پر دشوار نہ ہوتی تو میں انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص۴۳۲)

(۶۰)

وضوء میں پاؤں دھونے فرض ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص وضو کر کے مسجد میں داخل ہوا تو اس کے قدم میں درہم کی مقدار جگہ خشک دیکھ کر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ارجع فاحسن وضوء ک۔ لوٹ جا اور اپنا وضو اچھا کر۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص۳۷۰)

(۶۱)

وضو میں ایڑیاں دھونا ضروری ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ویل للعواقیب من النار۔ (ترجمہ) ایڑی کے اوپر کے پٹھے کے لئے دوزخ سے خرابی ہے۔ یعنی وضو میں ایڑی کے اوپر والا پٹھا نہ دھونے میں دوزخ کی آگ سے خرابی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص۲۶)

Marfat.com

(۶۲)

نماز شروع کرنے سے پہلے آسمان کی طرف اشارہ کرنا

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ مارأیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قام الی الصلاۃ قط الا شھر بیدہ الی السمآء قبل ان یکبر ۔(ترجمہ) میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی نماز کے لئے کبھی کھڑے ہوتے نہیں دیکھا مگر اس حال میں کہ آپ تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے تھے۔(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۲۵۰)

(۶۳)

ابتدائے نماز میں کانوں تک ہاتھ اٹھائے جائیں

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رأیت النبی صلے اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ فرفع یدیہ حتی جاوز بھما اذنیہ۔ (ترجمہ) میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز شروع کرتے وقت دیکھا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر تک اٹھائے۔(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۲۲۳)

(۶۴)

سجدہ کا صحیح طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لاتبسط ذراعیک اذا سجدت کبسط السبع وادعم علی

Marfat.com

راحتک وتجاف عن ضبعیک فانک اذا فعلت ذلک سجد کل عضو منک ۔(ترجمہ) جب تو سجدہ کرے تو تُو اپنی کلائیاں درندے کی طرح نہ بچھا اور اپنی ہتھیلوں پر ٹیک لگا اور اپنے دونوں بازوکو دور رکھ۔ کیونکہ جب تو یہ کام کرے گا تو تیرا ہر عضو سجدہ کرے گا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۷ ص۲۶۶)

(۶۵)

سجدہ سات اعضاء پر ہونا چاہیے

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا سجد العبد سجد معہ آراب وجھہٗ وکفاہ ورکبتاہ وقدماہ ۔(ترجمہ) جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اعضاء سجدہ کرتے ہیں یعنی اس کا چہرہ، اس کی دو ہتھیلیاں، اس کے دو گھٹنے اور اس کے دو پاؤں۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۹ ص۳۹)

(۶۶)

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا منع ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کے بارہ میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا۔ ھو اختلاس یختلسہ الشیطان من صلاۃ العبد۔ یہ شیطان کا بندے کی نماز سے جھپٹ کر کچھ چھین لینا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ ص۲۳)

Marfat.com

(۶۷)

سلام پھیرنے کا مسنون طریقہ

عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔ کان رسول الله صلے الله علیه وسلم یسلم عن یمینه حتی یبدو خده وعن یساره حتی یبدو خده ۔(ترجمہ) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے تو اپنا چہرہ اتنا موڑتے کہ آپ کا رخسار ظاہر ہو جاتا اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو اپنا چہرہ اتنا موڑتے کہ آپ کا رخسار ظاہر ہو جاتا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۴۰)

(۶۸)

نمازِ وتر کی فضیلت

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان الله عزوجل زادکم صلاة خیرلکم من حمر النعم الوتر وھی لکم فی مابین صلاة العشاء الی طلوع الفجر ۔(ترجمہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک نماز زیادہ کر دی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ (یعنی) وتر کی نماز اور یہ تمہارے لئے نماز عشاء اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۶)

(۶۹)

فرض نماز مسجد ہی میں پڑھنی چاہیے

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ اما الصلوٰۃ فی المسجد فقد تری ماقرب بیتی من المسجد ولان اصلی فی بیتی احب الیّ من ان اصلی فی المسجد الا المکتوبۃ۔

(ترجمہ) مسجد میں نماز پڑھنا تو تُو دیکھتا ہے کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے۔ اس کے باوجود میرے نزدیک یہ بات زیادہ پسندیدہ ہے کہ مسجد میں نماز پڑھنے کی بجائے میں اپنے گھر میں نماز پڑھوں مگر فرض نماز۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ ص ۵۶)

(۷۰)

جماعت کے انتظار کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الملائکۃ تصلی علی احدکم مادام فی مصلاہ مالم یحدث اللھم اغفرلہ اللھم ارحمہ واحدکم فی الصلاۃ ماکانت الصلاۃ تحبسہ۔

(ترجمہ) تم میں سے کسی ایک پر فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز میں باوضو بیٹھا رہتا ہے۔ اے اللہ اس کی مغفرت کر اے اللہ اس پر رحم فرما۔ اور تم میں سے کوئی ایک شخص نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص ۱۳۸)

(۷۱)

نماز کی صف سیدھی رکھو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

لکن من حسن الصلوٰۃ اقامۃ الصف ۔(ترجمہ) صف کا سیدھا رکھنا نماز کی خوبی سے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۵)

اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔ ان کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لیسوی الصفوف فی الصلاۃ کما تسوی الرماح او القداح۔(ترجمہ) بلاشبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز میں صفوں کو اس طرح سیدھا کیا کرتے تھے جس طرح تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۸۳)

(۷۲)

نماز میں امام سے پہلے سر اٹھانے کی مذمت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اما یخشی الذی یرفع رأسہ قبل الامام ان یحول اللہ رأسہ رأس کلب ۔(ترجمہ) کیا وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر سجدہ سے اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کا سر کتے کا سر کر دیا جائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۶۴)

(۷۳)

امام کو نماز میں تخفیف کرنی چاہیے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا۔ صل باصحابک صلاۃ اضعفھم فان فیھم الضعیف والکبیر وذا الحاجۃ واتخذ مؤذناً لایاخذ علی الاذان اجراً۔

Marfat.com

(ترجمہ) تو اپنے ساتھوں میں سے سب سے زیادہ کمزور شخص کی نماز جیسی نماز پڑھا کیونکہ ان میں کمزور اور بوڑھے اور حاجت مند ہوتے ہیں۔ اور آذان دینے پر اس شخص کو مقرر کر جو ۔برت نہ لے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ج ۸ ص ۱۴۱)

(۷۴)

جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کی مذمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لقد هممت ان آمر بالصلاة فتقام ثم آمر فتيان الانصار فيحر قون على قوم بيوتهم لا يشهدون الصلاة ۔ (ترجمہ) میں نے ارادہ کیا کہ نماز پڑھانے کا حکم دوں تو وہ قائم کی جائے پھر میں انصار کے نوجوانوں کو حکم دوں تو وہ اُن لوگوں پر اُن کے گھر جلادیں جو نماز کی جماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۲۳)

(۷۵)

قضاء نماز فوراً پڑھ لینی چاہیے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا رقد احدکم عن الصلوٰة اوغفل عنها فليصلها اذا ذكرها فان الله يقول واقم الصلوٰة لذكرى ۔ (ترجمہ) جب تم میں سے کوئی ایک شخص سونے کی وجہ سے وقت میں نماز نہ پڑھے یا نماز سے غافل ہو جائے تو اسے نماز پڑھنی چاہیے جس وقت

Marfat.com

وہ نماز کو یاد کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور نماز قائم کرو میری یاد کے لئے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۵۷)

(۷۶)

نماز جمعہ کی فرضیت واہمیت

سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ تعالیٰ قد افترض الجمعة فی یومی ھذا فی مقامی ھذا فی شھری ھذا فریضة مفترضة فمن ترکھا رغبةً عنھا وله امام عادل اوجائر ألا فلاجمع اللہ له شمله ولا بارک له فی امره ألا فلا صلاة لهٗ ولا زکاة له ألا ولا صوم لهٗ ولا حج له۔ (ترجمہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی نماز میرے اس دن میں میرے اس مقام میں میرے اس مہینے میں فرض کی ہے۔ سو جو شخص اس سے منہ موڑے گا حالانکہ اس کا کوئی عادل یا فاسق حاکم موجود ہوگا تو خبردار اللہ اس کے بکھرے ہوئے معاملہ کو جمع نہیں کرے گا اور نہ اس کے معاملہ میں برکت فرمائے گا۔ خبردار اس کی نہ کوئی نماز ہے اور نہ کوئی زکاۃ خبردار اس کا نہ کوئی روزہ ہے اور نہ کوئی حج۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۲۸)

(۷۷)

نماز جمعہ کی ادائیگی کے ترک کی مذمت

حضرت عبداللہ بن کعب فرماتے ہیں میرے ابا جان حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لینتھین اقوام یسمعون

Marfat.com

الندآء یوم الجمعة ثم لا یأتونها اولیطبعن اللہ علی قلوبھم ثم لیکونن من الغافلین ۔(ترجمہ) جمعہ کے دن آذان جمعہ سننے والے لوگ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آنے سے ضرور ضرور باز آجائیں گے یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگادے گا تو پھر وہ ضرور ضرور غافلوں سے ہوجائیں گے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص۳۲۲)

(۷۸)

وصیت کی اہمیت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔لا یبیت احدکم ثلاث لیال الاووصیتہ مکتوبة ۔تم میں سے کوئی ایک شخص تین راتیں نہ گزارے مگر اس حال میں کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی ہو۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔میں نے کوئی رات نہیں گزاری مگر اس حال میں کہ میری وصیت میرے پاس رکھی ہوئی تھی۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص۲۴۱)

(۷۹)

مرنے والے کوکلمہ کی تلقین کرو

یحییٰ بن عمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا۔ لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ ۔ مرنے والے شخص کوکلمہ طیبہ کی تلقین کرو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۹ص۲۳۳)

Marfat.com

(۸۰)

مومن پر مصیبت آتی رہتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **لایزال البلاء بالمؤمن فی جسده وماله وولده حتی یلقی الله عزوجل ماعلیه خطیئة**۔ (ترجمہ) مومن پر اس کے جسم میں اور اس کے مال میں اور اس کی اولاد میں مصیبت آتی رہتی ہے یہاں تک کہ وہ اس حال میں اللہ عزوجل سے جا ملتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص۲۳۱)

(۸۱)

سفر اور مرض کی فضیلت

ابوموسیٰ اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **من مرض اوسافر کتب الله له من الاجر مثل ماکان یعمل وهو صحیح مقیم** ۔(ترجمہ) جو شخص بیمار ہو جائے یا سفر میں چلا جائے اللہ اس کے لئے اجر لکھتا ہے اس کے اس عمل کے اجر کی مثل جو وہ صحت اور قیام کی حالت میں کرتا تھا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۱۰ ص۲۳)

(۸۲)

بیماری کا اجر و ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا۔ مامن مومن یصیبه صداع فی رأسه او شوکة تؤذیه فماسوی ذلک الارفعه الله بها درجة یوم القیامة و کفر عنه بها خطیئة۔ (ترجمہ) کوئی مومن نہیں کہ اس کے سر میں درد پیدا ہو یا کوئی کانٹا اسے اذیت دے یا اسے اس کے علاوہ کوئی اور شئے لگے مگر اس کی وجہ سے اللہ قیامت کے روز اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کا ایک گناہ مٹائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۸۷)

(۸۳)

بیمار کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لاتکرهوا مرضاکم علی الطعام والشراب فان ربهم یطعمهم ویسقیهم۔ (ترجمہ) تم اپنے بیماروں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ ان کا رب انہیں کھلائے گا اور پلائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۵۲)

(۸۴)

بیماری میں موت کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من مات مریضاً مات شهیداً ووقی فتن القبر وغدا برزقه وراح برزقه من الجنّة۔ (ترجمہ) جو شخص بیماری کی حالت میں مرے وہ شہید مرتا ہے اور قبر کے فتنوں سے بچایا جاتا ہے اور اسے صبح کے وقت جنت کے رزق سے دیا جاتا ہے اور شام کے وقت جنت کے رزق سے دیا جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۸)

Marfat.com

(۸۵)

کراماً کاتبین مومن کی قبر پر کھڑے رہتے ہیں

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جب اللہ اپنے مومن بندے کا روح قبض کر لیتا ہے تو اس کے دو فرشتے آسمان کی طرف چڑھتے ہیں اور عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب تو نے ہمیں اپنے مومن بندے پر مقرر کیا تھا تو ہم اس کے اعمال لکھتے تھے اور اب تو نے اسے قبض کر لیا ہے اس لئے تو ہمیں آسمان میں ٹھہرنے کی اجازت دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرا آسمان میرے فرشتوں سے بھرا ہوا ہے جو میری پاکی بیان کرتے ہیں۔ پھر وہ دونوں عرض کرتے ہیں۔ ہمیں زمین میں ٹھہرنے کی اجازت دے۔ اللہ فرماتا ہے۔ میری زمین میری مخلوق سے بھری ہوئی ہے جو میری پاکی بیان کرتی ہے۔ ولکن قوما علی قبر عبدی فسبحانی وهللانی وكبرانی الی یوم القیامة واکتباه لعبدی۔ تم دونوں میرے بندے کی قبر پر کھڑے ہو جاؤ اس حال میں کہ تم میری تسبیح تہلیل اور تکبیر پڑھتے رہو اور اس کا ثواب میرے بندے کے نامۂ اعمال میں لکھتے رہو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۹۸)

(۸۶)

میت کے دفن میں شرکت کا ثواب

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من تبع جنازة فصلی علیها فله قیراط ومن شهد دفنها فله

Marfat.com

قیراطان ۔(ترجمہ) جو شخص جنازہ کے پیچھے چلے پھر نمازِ جنازہ پڑھے تو اس کے لئے ایک قیراط (ثواب) ہے اور جو اس کے دفن ہونے تک موجود رہے اس کے لئے دو قیراط ہیں۔لوگوں نے عرض کیا۔یارسول اللہ۔دو قیراط سے کیا مراد ہے؟ فرمایا۔ اصغرھما مثل جبل احد۔ان دو قیراطوں میں سے زیادہ چھوٹا قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۶۴)

(۸۷)

ہر مسلمان پر نماز جنازہ پڑھو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صلوا علی من قال لا الہ الا اللہ و صلّوا خلف من قال لا الہ الا اللہ ۔(ترجمہ) تم ہر اس شخص پر نماز (جنازہ) پڑھو جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہو اور تم ہر اس شخص کے پیچھے نماز پڑھو جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۴۱)

(۸۸)

مسجد میں نماز جنازہ کا کوئی ثواب نہیں ہوتا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلاشئی لہ ۔(ترجمہ) جو شخص مسجد میں نماز جنازہ پڑھے اس کے لئے کوئی شئے نہیں ہے یعنی کوئی ثواب نہیں ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۰۱)

Marfat.com

(۸۹)

میّت کی نیکیوں کی گواہی دینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
مامن مسلم یموت فیشهد له اربعة اهل ابیات من جیرانه الأدنین انهم لا یعلمون الاخیراً الا قال الله تعالیٰ قد قبلت قولکم و غفرت له مالا تعلمون ۔(ترجمہ) کوئی مسلمان نہیں مرتا پھر اس کے قریب ترین ہمسایہ گھروں میں سے چار گھروں والے اس کے بارہ میں یہ گواہی دیتے ہیں کہ ہم خیر کے سوا کچھ نہیں جانتے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہارا قول قبول کیا ہے اور جو کچھ تم جانتے نہیں ہو وہ اسے بخش دیا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۶۳)

(۹۰)

مُردوں کو گالیاں نہ دو

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو گالیاں دینے سے منع فرمایا اور فرمایا طوبیٰ لمن وجد فی صحیفته استغفار کثیر ۔اس شخص کے لئے خوشی ہے جس کے نامۂ اعمال میں استغفار کی کثرت پائی جائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۲۸)

(۹۱)

زیارتِ قبور کی اجازت ہے

حضرت ابو بردہ اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا نهیتکم عن زیارة القبور فقد اذن لمحمّد فی زیارة قبر امّه ۔ (ترجمہ) میں نے تمہیں قبور کی زیارت سے منع کیا تھا اب محمد کو اپنی ماں کی قبر کی اجازت مل گئی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۴۲۴)

(۹۲)

ہر شخص آخرت میں نادم ہوگا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مامن احد یموت الا ندم ۔ جو شخص بھی مرتا ہے وہ شرمندہ ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ اور اس کی ندامت کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا۔ ان کان محسناً ندم ان لایکون ازداد وان کان مسیئا ندم ان یکون نزع ۔ (ترجمہ) اگر وہ نیکوکار ہو تو وہ اس بات پر شرمندہ ہوتا ہے کہ اس نے نیکی زیادہ کیوں نہیں کمائی اور اگر وہ گناہگار ہو تو وہ اس بات پر شرمندہ ہوتا ہے کہ اس نے گناہگاری کو ترک کیوں نہیں کیا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۹۰)

(۹۳)

رمضان کی سلامتی کی برکت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا سلم رمضان سلمت السنة واذا سلمت الجمعة سلمت الایام. (ترجمہ) جب رمضان سلامتی سے گزرے تو سال سلامتی سے گزرے گا اور جب جمعہ کا

Marfat.com

دن سلامتی سے گزرے تو ہفتہ کے دن سلامتی سے گزریں گے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۵۹)

(۹۴)

روزہ کس چیز سے کھولا جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم کان یفطر قبل ان یصلی علی رطبات فان لم یکن فتمرات فان لم یکن حسا حسوات من مآء۔ (ترجمہ) بلاشبہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نماز (مغرب) پڑھنے سے پہلے چند تر کھجوروں کے ساتھ روزہ کھولتے تھے اور اگر یہ نہ ہوتیں تو چند خشک کھجوروں سے روزہ کھولتے تھے اور اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو آپ پانی کے چند گھونٹوں سے روزہ کھولتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۳۷)

(۹۵)

وصال کا روزہ منع ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وصال کے روزہ سے منع فرمایا تو آپ سے عرض کیا گیا۔ آپ خود وصال کا روزہ رکھتے ہیں۔ فرمایا۔ انی لست کاحدکم انی ابیت فیطعمنی ربی ویسقینی۔ (ترجمہ) بلاشبہ میں تم میں سے کسی ایک جیسا نہیں ہوں۔ میں رات گزارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۵)

Marfat.com

(۹۶)

صدقہ کی فضیلت

ابراہیم بن عبدالرحمٰن اپنے باپ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے ابن عوف تُو غنیوں سے ہے اور تو جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا مگر سرین کے بل چلتے ہوئے سو تو اللہ کو قرضہ دے تاکہ وہ تیرے پاؤں کھول دے۔ ابن عوف نے عرض کیا۔ پھر میں اللہ کو کیا چیز قرضہ دوں؟ فرمایا۔ تتبرأ مما انت فیہ۔ تُو ہر اُس شئے سے بری ہوجا جو تیرے پاس موجود ہے۔ عرض کیا۔ کیا سارے کچھ سے بری ہو جاؤں۔ فرمایا۔ ہاں۔ پھر ابن عوف نکلے درآں حالیکہ وہ سب کچھ صدقہ کر دینے کا ارادہ رکھتے تھے پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا اور فرمایا جبریل میرے پاس آئے اور انہوں نے عرض کیا۔ مر ابن عوف فلیضف الضیف و لیطعم المسکین و لیعط السائل و یبدأ بمن یعول فانہٗ اذا فعل ذلک کان تزکیۃ ماھو فیہ۔ (ترجمہ) آپ ابن عوف کو حکم دیں کہ وہ مہمان کی خدمت کریں اور مسکین کو کھانا کھلائیں اور مانگنے والے کو عطا کریں اور اپنے گھر کے افراد کے اخراجات پہلے پورا کریں تو جب وہ یہ کام کریں گے تو ان کے یہ کام اُس شئے کے تزکیہ کا باعث بنیں گے جو اِن کے پاس موجود ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۷۵)

(۹۷)

پرہیزگاری کی برکت

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

Marfat.com

ہوئے سنا۔ یا ایھاالناس اتخذوا تقوی اللہ تجارۃ یأتیکم الرزق بلا بضاعۃ ولا تجارۃ ثم قرأومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ من حیث لا یحتسب ۔(ترجمہ) اے لوگو تم اللہ کے خوف کو متاع بنا کر تجارت کرو تو وہ تمہیں بغیر متاع اور تجارت کے روزی دے گا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے راہ بنا دے گا اور اسے ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں کی روزی کا اسے گمان ہی نہیں ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۰)

(۹۸)

حسب کفایت رزق پر قناعت کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قد افلح من اسلم و کان رزقہ کفافاً و صبر علیٰ ذلک۔ (ترجمہ) وہ شخص کامیاب ہو گیا ہے جو مسلمان ہوا اور اسے حسب ضرورت روزی دی گئی وہ اس پر صبر کرتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۳۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مامن غنی ولا فقیر الا یود یوم القیامۃ انہ اوتی من الدنیا قوتاً ۔ (ترجمہ) قیامت کے روز نہ کوئی غنی ہو گا اور نہ کوئی فقیر مگر وہ یہ خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں حسب ضرورت رزق دیا جاتا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۷)

Marfat.com

(۹۹)

قیامت کے دن بندے سے چار سوال پوچھے جائیں گے

حضرت ابو برزۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لاتزول قدما عبد یوم القیامة حتی یسأل عن اربع عن عمره فی ما افناه وعن جسده فی ما ابلاه وعن ماله من این اکتسبه واین وضعه وعن علمه ما عمل فیه۔ (ترجمہ) قیامت کے دن بندے کے دونوں قدم نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے چار سوال پوچھے جائیں گے۔ ایک یہ کہ اس نے اپنی زندگی کس شئے میں فنا کی۔ دوسرا یہ کہ اس نے اپنا جسم کس شئے میں بوسیدہ کیا۔ تیسرا یہ کہ اس مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور چوتھا یہ کہ اس نے اپنے علم پر کس قدر عمل کیا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۴۷)

(۱۰۰)

دوزخ سے بچنے کی کوشش کرو

شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ تم صدقہ کرو کیونکہ میں عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عدی حاتم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اتقوا النار ولو بشق تمرة فان لم تجدوا فبکلمة طیبة (ترجمہ) دوزخ سے بچو اور اگرچہ یہ آدھی کھجور صدقہ کرنے کے ذریعہ سے ہو اور اگر تم نہ پاؤ تو اچھی بات کہ ذریعہ سے بچو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۹۶)

Marfat.com

(۱۰۱)

رشتہ داروں کوصدقہ دینے کا اجر دوگنا ہے

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا۔ صدقتک علی المسلمین صدقة وعلی ذی الرحم صدقة وصلة۔ (ترجمہ) تیرامسلمانوں پرصدقہ کرنا صدقہ ہےاوررشتہ دار پرصدقہ کرنا صدقہ اورصلہ رحمی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص۲۰۵)

(۱۰۲)

قرضہ دینے کا اجروثواب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا۔ رأیت لیلة اسری بی مکتوباً علی باب الجنة الصدقة بعشر امثالها والقرض ثمانیة عشر۔ جس رات مجھے معراج کرایا گیا اس رات میں نے جنت کے دروازہ پر یہ لکھا ہوا دیکھا۔ صدقہ کا ثواب دس گنا اورقرضے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔ میں نے جبریل سے پوچھا۔ کیا وجہ ہے کہ قرضہ کا ثواب صدقہ کے ثواب سے زیادہ ہے؟ توانہوں نے عرض کیا۔ لان السائل یسأل وعنده والمستقرض لایستقرض الامن حاجة۔ کیونکہ سوالی اپنے پاس مال ہونے کے باوجود سوال کرتا ہے اورقرض مانگنے والا اسی وقت قرض مانگتا ہے جب اسے ضرورت پیش آتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۲ ص۳۷۴)

Marfat.com

(۱۰۳)

صدقہ میں رجوع کی مذمت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مثل الذی یتصدق بالصدقة ثم یعود فیها کمثل الکلب یعود فی قیئه ۔(ترجمہ) جو شخص شئے صدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لے لے اس کی مثال اس کتے کی مثال کی طرح ہے جو اپنی قے میں رجوع کرتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۴۰)

(۱۰۴)

رزق پر بے صبری کا وبال

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من سخط رزقه وبث شکواه ولم یصبر لم یصعدله الی الله حسنة ولقی الله وهو علیه غضبان ۔(ترجمہ) جو شخص اپنی روزی سے ناراض ہو اور شکایتیں پھیلائے اور صبر نہ کرے اللہ کی طرف اس کی کوئی نیکی نہیں چڑھتی اور وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۶۸)

(۱۰۵)

حج کی فضیلت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من اضحی یوماً محرماً ملبیاً حتی غربت الشمس غربت بذنوبه کماولدته امهٗ ۔(ترجمہ) جو شخص سورج غروب ہونے تک ایک پورا دن

Marfat.com

احرام کی حالت میں تلبیہ پڑھتے ہوئے رہا سورج اس کے گناہوں کے ساتھ غروب ہوا اور وہ اس حال میں ہو گیا جس حال میں وہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۳۹)

(۱۰۶)

حج کے تلبیہ کی فضیلت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ما من ملب یلبی الا لبی ما عن یمینه وشماله من حجر وشجر۔ (ترجمہ) تلبیہ (اللھم لبیک) کہنے والا کوئی شخص تلبیہ نہیں کہتا مگر اس کی دائیں جانب اور بائیں جانب کے پتھر اور درخت تلبیہ کہتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد ۸ ص ۳۶۹)

(۱۰۷)

رمضان کے عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے

حضرت وھب بن خنیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عمرة فی رمضان تعدل حجة۔ (ترجمہ) رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۳۴)

(۱۰۸)

قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا چاہیے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ ان البدن التی نحرها

Marfat.com

رسول الله صلے الله علیه وسلم کانت مائة بدنة نحر بیده ثلاثاً و ستین نحر علی کرم الله وجههٗ ما غبر وامر النبی صلے الله علیه وسلم من کل بدنة ببضعة فجعلت فی قدر ثم شرب من مرقها۔ (ترجمہ) بلاشبہ (حج کے موقع پر) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جو اونٹ پیش فرمائے ان کی تعداد ایک سوتھی۔ تریسٹھ اونٹ تو آپ نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیے اور جو بچ گئے انہیں حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے ذبح کیا۔ پھر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو ہر قربانی سے ایک ایک گوشت کا ٹکڑا لیا گیا اور ان سب ٹکڑوں کو ایک ہانڈی میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ نے اس کے شوربا سے پیا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۳۸)

(۱۰۹)

قرآن مجید کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نعم الشفیع القرآن لصاحبه یوم القیامة یقول یا ربّ اکرمه فیلبس تاج الکرامة ثم یقول یا ربّ زده ارض عنه فلیس بعد رضی الله شئی۔ (ترجمہ) قیامت کے روز قرآن صاحبِ قرآن کے لئے بہترین سفارشی ہوگا۔ کہے گا اے میرے ربّ اس کو عزت عطا کر۔ تو اسے کرامت کا تاج پہنایا جائے گا پھر کہے گا اے میرے ربّ اس پر زیادتی فرما۔ اس سے تو راضی ہوجا۔ تو اللہ کی رضامندی کے بعد کوئی شئے نہیں ہوگی۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۴۲)

Marfat.com

(۱۱۰)

تلاوتِ قرآن کا فائدہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ھذا القلوب تصدأ کما تصدأ الحدید۔ یہ دل زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ اس کی چمک کیا ہے؟ فرمایا۔ قرأۃ القرآن۔ قرآن کی تلاوت کرنا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۳)

(۱۱۱)

قرآن پر عمل باعثِ ہدایت ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من تعلم کتاب اللہ ثم اتبع ما فیه هداه الله من الضلالة فی الدنیا ووقاه یوم القیامة سوء الحساب۔ (ترجمہ) جو شخص کتاب اللہ سیکھے پھر اس کے احکام پر عمل کرے تو اللہ اس کو دنیا میں گمراہی سے اور قیامت کے روز برے حساب سے بچائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۷)

(۱۱۲)

قرآن سے خالی شخص کی مثال

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الذی لیس فی جوفه شئی من القرآن کالبیت الخراب۔

Marfat.com

(ترجمہ) جس شخص کے جوف میں قرآن سے کوئی شئے موجود نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۳)

(۱۱۳)

ذاکر کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یقول الله تعالیٰ من ذکرنی فی نفسه ذکرته فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرته فی ملأ خیرمنه وان تقرب منّی شبراً تقربت الیه ذراعاً وان تقرب الی ذراعاً تقربت الیه باعاً وان اتانی یمشی اتیتهٗ هرولة۔

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اس کی مجلس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ میرے قریب ایک بالشت ہوتا ہے تو میں اس کے قریب ایک گز ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز میرے قریب ہوتا ہے تو میں اس کے قریب دونوں بازوں کے پھیلانے کی مقدار تک ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۲۱)

(۱۱۴)

مقامِ ذکر کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مامن صبح ولا رواح الا وبقاع الارض تنادی بعضها بعضاً یاجارة هل

Marfat.com

ربک الیوم عبد صالح صلی علیک او ذکر الله فان قالت نعم رأت
لها بذلک فضلاً (ترجمہ) کوئی صبح نہیں ہوتی اور نہ کوئی شام مگر ان میں زمین کے
حصے ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں۔ اے ہمسایہ۔ کیا آج کوئی نیک بندہ ترے پاس
سے گزرا ہے جس نے تجھ پر نماز پڑھی یا اللہ کا ذکر کیا۔ وہ کہتا ہے۔ ہاں تو اس وجہ سے
پکارنے والا حصہ اس حصے کی فضیلت کا قائل ہو جاتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۸۷)

(۱۱۵)

لاحول ولا قوۃ پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
الا أعلمک کنزاً من کنوز الجنة لاحول ولاقوة الا بالله ۔(ترجمہ) کیا میں
تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے بارہ میں خبر نہ دوں۔ (وہ خزانہ) لاحول
ولاقوة الا بالله (کے کلمات) ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۴۳)

(۱۱۶)

نبی علیہ السلام کو درود شریف پہنچایا جاتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ لله ملائكة سياحون فی الارض يبلغونی عن امتی السلام ۔
(ترجمہ) زمین میں پھرنے والے اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کی طرف
سے سلام پہنچاتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۳۶)

Marfat.com

(۱۱۷)

ختمِ قرآن کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا ختم جمع اھلہ ودعا ۔(ترجمہ) نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب قرآن ختم کرتے تو آپ اپنے گھر والوں کو بلاتے اور دعا کرتے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۶)

(۱۱۸)

دعا کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ کریم حیی یکرہ اذ ابسط الرجل یدہ ان یردھا صفراً لیس فیھا شئی ۔(ترجمہ) بلاشبہ اللہ مہربان حیا والا ہے وہ یہ بات ناپسند کرتا ہے کہ جب کوئی شخص اپنا ہاتھ پھیلائے تو وہ اس کے ہاتھ کو خالی لوٹائے درآں حالیکہ اس میں کوئی چیز نہ ہو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۳۸)

(۱۱۹)

دعا میں اشارہ کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اذا دعا یدعو بیدہ الیسریٰ یبسطھا ویشیر باصبعہ المسبحۃ ویقول ان الاشارۃ فی الدعاء بالمسبحۃ مقمعۃ للشیطان ۔(ترجمہ) جب رسول اللہ صلے

Marfat.com

ﷲعلیہ وسلم دعا مانگتے تو آپ اپنے بائیں ہاتھ کو پھیلا کر دعا مانگتے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اور فرماتے بلاشبہ دعا میں اشارہ شیطان کو ذلیل کرنے والی شئے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۵۸)

(۱۲۰)

گناہ پر نادم ہونے کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **ان العبد لیعمل الذنب فاذا ذکرہ احزنہ فاذا نظر اللہ الیہ قد احزنہٗ غفرلہٗ ما صنع قبل ان یأخذ فی کفارتہ بلاصلاۃ ولا صیام۔**

(ترجمہ) بلاشبہ بندہ جب گناہ کرتا ہے پھر وہ اسے یاد کرتا ہے تو وہ گناہ اسے غم میں ڈال دیتا ہے۔ پھر جب اللہ اس بندے کی طرف دیکھتا ہے کہ اس کے گناہ نے اسے غم میں ڈال دیا ہے تو وہ اس کے کردہ گناہ کو بخش دیتا ہے پہلے اس سے کہ وہ اس کے کفارہ میں لے نہ ہی اس کی نمازیں اور نہ ہی اس کے روزے (اس گناہ کے کفارہ میں لیتا ہے)۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۸۹)

(۱۲۱)

تبرکات سے برکت حاصل کرنا بزرگوں کا معمول ہے

حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ **رأیت ابی اخذ شعرۃ من شعر النبی صلے اللہ علیہ وسلم فیضعھا علی فیہ یقبلھا واحسب انی رأیتہ علی عینیہ و یغمسھا فی المآء ثم یشربہ ثم یستشفی**

Marfat.com

بها ورأيته قد اخذ قصعة للنبى صلے الله عليه وسلم فغسلها فى جب الماء ثم شرب فيها ۔ (ترجمہ) میں نے اپنے ابا جان حضرت احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ آپ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں سے ایک بال کو اپنے منہ پر رکھا اور اسے بوسہ دیا اور میرا گمان ہے کہ آپ نے اسے اپنی دونوں آنکھوں پر رکھا اور اسے پانی میں ڈبویا پھر اس پانی کو پیا اور اس سے شفا طلب کی اور میں نے انہیں دیکھا کہ انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پیالے کو پانی کے گڑھے میں دھویا پھر اس سے پانی پیا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۱۹۵)

(۱۲۲)

گھر کے بعض افراد کی برکت سے رزق ملتا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بھائی کو لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ یہ میرا بھائی (کاروبار میں) میری مدد نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا۔ فلعلك ترزق به ۔ پھر شاید تجھے روزی اِسی کے سبب سے ملتی ہو گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۳۶)

(۱۲۳)

رزق کے بارہ میں توکل کرو

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لو انكم توكلتم على الله حق التوكل لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصاً و تروح بطاناً ۔ (ترجمہ) اگر تم اللہ پر (رزق کے بارہ میں)

Marfat.com

پوری پوری توکل کرو تو وہ تمہیں رزق دے گا جس طرح وہ ان پرندوں کو رزق دیتا ہے جو صبح کے وقت بھوکے نکلتے ہیں اور شام کے وقت سیر ہو کر لوٹتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۷)

(۱۲۴)

ہر مومن میں خیر موجود ہوتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **المؤمن القوی خیر من المؤمن الضعیف و کل علی خیر و احرص علی ما ینفعک ولا تعجز فان فاتک شئی فقل کذا قدر و کذا کان و ایاک ولو فانھا مفتاح عمل الشیطان** ۔(ترجمہ) قوت والا مومن ضعف والے مومن سے بہتر ہے اور سب مومن بہتری پر ہوتے ہیں۔ تُو نفع بخش عمل پر لالچ کر اور اس کے کرنے سے عاجز نہ بن۔ پھر اگر تجھ سے کوئی شئے فوت ہو جائے تو تُو کہہ تقدیر میں ایسا تھا اور اللہ تعالیٰ کی منشاء میں ایسا ہونا تھا۔ اور اگر نہ کہہ کیونکہ یہ کلمہ شیطان کے عمل کی چابی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۱۴)

(۱۲۵)

گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **اذا خرج الرجل من بیتہ فقال بسم اللہ قال الملک کفیت** ۔ (ترجمہ) جب بندہ اپنے گھر سے نکلتا ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تو

Marfat.com

کفایت دیا گیا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۹۹)

(۱۲۶)

شہر میں داخل ہونے کا وظیفہ

سالم بن عبداللہ اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من قال فی سوق من الاسواق لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد و ھو علی کل شئی قدیر کتب اللہ لہ الف حسنۃ ۔ (ترجمہ) جو شخص بازاروں میں سے کسی ایک بازار میں کہے لاالہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر تو اللہ اس کے لئے ایک ہزار نیکی لکھ دیتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۱۰)

(۱۲۷)

اللہ کی راہ میں غبار کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الغبار فی سبیل اللہ اسفار الوجوہ یوم القیامۃ ۔ (ترجمہ) اللہ کی راہ میں (چہرہ پر پڑنے والا) غبار قیامت کے روز چہروں کی سفیدی ہوگا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۰۲)

(۱۲۸)

مصائب سے بچانے والا وظیفہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا۔ من قال اذا اصبح بسم اللہ الذی لایضرّ مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السمآء وھو السمیع العلیم ثلاث مرات لم یفجأہ بلاء حتی یمسی واذا قالھا حین یمسی مثلہ۔ (ترجمہ) جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ کہے بسم اللہ الذی لا یضرّ مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السمآء و ھو السمیع العلیم اسے شام ہونے تک کوئی مصیبت اچانک پیش نہیں آتی اور جو شخص یہ کلمات شام کے وقت کہے اسے کوئی مصیبت صبح ہونے تک اچانک پیش نہیں ہوتی۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۴۶)

(۱۲۹)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک محبوب ترین عمل

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا۔ کان احب العمل الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم مادام علیہ العبد وان کان یسیراً۔ (ترجمہ)۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ نیک عمل زیادہ محبوب تھا جس پر بندہ پابندی کرے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۵)

(۱۳۰)

اچھی نیت پر سونے کی فضیلت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من نام عن حزبہ وقد کان یرید ان یقوم بہ فان نومہ صدقۃ تصدق اللہ بھا علیہ ولہ اجر حزبہ۔ (ترجمہ) جو شخص اپنا وظیفہ پڑھنے سے رہ

Marfat.com

جائے حالانکہ سونے سے پہلے اس کا ارادہ تھا کہ وہ اس کو پڑھنے کے لئے اٹھے گا تو اس کی نیند صدقہ ہے جو اللہ نے اس پر کیا ہے۔ اور اس کے لئے اس وظیفہ کے پڑھنے کا ثواب ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۶۵)

(۱۳۱)

سونے کے وقت کا وظیفہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کان النبی صلے اللہ علیه وسلم اذا اراد النوم جمع یدیه فتفل فیهما بالمعوذات فمسح بهما وجههٗ۔ (ترجمہ) نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ ملاتے اور معوذات (قرآن کی آخری تین سورتیں) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور ان سے اپنے چہرہ کا مسح فرماتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۵۸)

(۱۳۲)

زہریلے جانور سے بچنے کا وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو بچھو نے ڈسا اور وہ رات بھر سو نہ سکا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا گیا کہ فلاں شخص کو بچھو نے ڈسا اور وہ رات بھر سو نہ سکا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ اِمّا انهٗ لو قال حین امسی اعوذ بکلمات الله التامة من شرما خلق ماضرته لدغةِ عقرب حتی یصبح۔ (ترجمہ) اگر یہ شخص شام ہوتے وقت یہ کلمات پڑھ لیتا۔ اعوذ بکلمات الله التامة من شرّ من خلق تو اسے صبح ہونے تک بچھو کا ڈسنا ضرر نہ دیتا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۶۴)

Marfat.com

(۱۴۳)

کپڑے اتارتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا نزع احدکم ثوبہ اوتعری فلیقل بسم اللہ فانہ سترلہٗ فی ما بینہ و بین الشیطان۔ (ترجمہ) تم میں سے کوئی ایک شخص جب اپنے کپڑے اتارنے یا ننگا ہونے کا ارادہ کرے تو اسے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا چاہیے کیونکہ یہ اس کے درمیان اور شیطان کے درمیان پردہ ہوگی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۰)

(۱۴۴)

غصہ پینے کی فضیلت

حضرت سہل اپنے باپ معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من کظم غیظاً وھو یقدر علی انفاذہ خیرہ اللہ تعالیٰ من الحور العین یوم القیامۃ ومن ترک ثوب جمال وھوقا در علیہ البسہ اللہ تعالیٰ اوکساہ رداء الایمان یوم القیامۃ ومن انکح عبداً للہ وضع اللہ علی رأسہ تاج الملک یوم القیامۃ۔ (ترجمہ) جو شخص غصہ پیے حالانکہ وہ اس کے نفاذ پر قادر ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سے عمدہ آنکھوں والی حوروں میں اختیار دے گا اور جو شخص خوبصورت لباس ترک کرے حالانکہ وہ اس پر قادر ہے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایمان کی چادر پہنائے گا اور جو شخص کسی بندے کا نکاح کرائے اللہ اس کے سر پر قیامت کے روز بادشاہی کا تاج

Marfat.com

رکھے گا۔(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ص ۴۹)

(۱۳۵)

قتلِ ناحق شیطان کا پسندیدہ ترین عمل ہے

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔شیطان ہر صبح اور ہر شام اپنی فوجیں بھیجتا ہے اور کہتا ہے جو کسی شخص کو گمراہ کرے گا میں اسے عزت دوں گا اور جو یہ یہ کام کرے گا اس کے لئے یہ یہ انعام ہوگا۔پھر کوئی ایک شیطان آتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں شخص کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔شیطان کہتا ہے وہ دوسری عورت سے شادی کر لے گا۔پھر وہ کہتا ہے میں اس کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے زنا کیا تو شیطان اسے انعام دیتا ہے اور اس کی عزت کرتا ہے۔اور کہتا ہے اِس کام کی مثل کام تم سب کرو۔پھر دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں کے ہمراہ رہا یہاں تک کہ اس نے قتل کیا۔یہ سن کر شیطان خوشی سے چیخ مارتا ہے تو جن اس کے پاس جمع ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے سردار کس بات نے تجھے خوش کیا تو وہ کہتا ہے۔فلاں ایک انسان کے ساتھ رہا اسے فتنہ پر ابھارتا رہا اور اسے نیکی سے روکتا رہا یہاں تک کہ اس نے ایک شخص کو قتل کیا اور دوزخ میں داخل ہو گیا۔ فیجیزہ ویکرمہ کرامۃ لم یکرم بھا احداً من جنودہ ثم یدعو بالتاج فیضعہ علیٰ رأسہ ویستعملہ علیھم۔پھر شیطان اسے بدلہ دیتا ہے اور اسے اتنی عزت دیتا ہے جتنی وہ اپنے لشکریوں میں سے کسی کو نہیں دیتا پھر وہ تاج منگواتا ہے اور اس کے سر پر رکھ دیتا ہے اور اسے دوسروں کا سردار بنا دیتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ص ۱۳۴)

Marfat.com

(۱۳۶)

دھوکہ دہی کی مذمت

[حض]رت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے [ارش]اد فرمایا۔ کبرت خیانة ان تحدث اخاک حدیثا هو لک مصدق وانت [ل]ه کاذب۔ (ترجمہ) یہ بات بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی سے کوئی بات کہے [اس] حال میں کہ وہ تجھے سچا سمجھے اور تُو اُس سے جھوٹ بولے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۴)

(۱۳۷)

دورُخی کی مذمت

[ح]ضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد [ف]رمایا۔ یجد من شرار الناس یوم القیامة الذی یأتی هؤلاء بوجه وهؤلاء [ب]وجه۔ وہ شخص اپنے آپ کو قیامت کے روز سب سے برے لوگوں میں پائے گا جو ان [کے] پاس ایک رُخ سے اور ان کے پاس دوسرے رخ سے آتا ہے۔ یعنی ایک کی بات [دو]سرے تک پہنچاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۸۳)

(۱۳۸)

نجومی سے بات پوچھنا منع ہے

[ح]ضرت صفیہ بعض امہات المؤمنین سے روایت بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ [وس]لم نے ارشاد فرمایا۔ من اتی عرافاً یسأله عن شئی لم تقبل له صلاة اربعین

Marfat.com

لیلة ۔(ترجمہ) جو شخص کسی نجومی کے پاس کوئی بات پوچھنے کو آئے اس کی چالیس را
کی نمازیں قبول نہ کی جائیں گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۴۲)

(۱۳۹)

تعریض تین موقعوں میں مباح ہے

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
یہ فرماتے ہوئے سنا۔ یا ایھا الناس ما یحملکم علیٰ ان تتابعوا علی الکذب
کما تتابع الفراس فی النار فالکذب کله علیٰ ابن آدم الا ثلاث خصا
رجل کذب امرأته لیر ضیھا ورجل کذب فی خدیعة حرب ورج
کذب بین امرأین مسلمین یصلح بینھما ۔(ترجمہ) اے لوگو! تمہیں کونسی با
آمادہ کرتی ہے اس بات پر کہ تم پے در پے جھوٹ بولتے ہو اس طرح سے جس طرح
پتنگے پے در پے آگ میں گرتے ہیں سو جھوٹ پورے کا پورا انسان پر گرتا ہے مگر تی
موقعوں میں۔ ایک یہ کہ انسان اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لئے توریہ سے کام لے
دوسرا یہ کہ آدمی دورانِ جنگ دشمن سے خفیہ چال چلے اور تیسرا یہ کہ آدمی دو آدمیوں کے
درمیان صلح کروانے کے لئے حیلہ سے کام لے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۲)

(۱۴۰)

جھوٹ سے فرشتہ بھاگ جاتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ارشاد فرمایا۔ اذا كذب العبد كذبة تباعد الملك عنه مسيرة ميل من نتن ما جاء به۔ (ترجمہ) جب بندہ معمولی سا جھوٹ بولتا ہے تو اس سے فرشتہ ایک میل کی مسافت تک اس کے جھوٹ کی بدبُو کی وجہ سے دور ہو جاتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۴)

(۱۴۱)

زیادہ قسمیں کھانے کی مذمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان خيار الصديقين من دعا الى الله وحبّب عباده اليه ومن شرّ الفجار من كثرت ايمانه وان كان صادقاً وان كان كاذباً لم يدخل الجنة۔ (ترجمہ) بلاشبہ صدیقین میں بہترین وہ شخص ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اس کے بندوں کو اس کی طرف محبت دلائے اور فاجر لوگوں میں بدترین وہ شخص ہے جو بکثرت قسمیں کھائے اگرچہ وہ سچا ہو اور اگر جھوٹا ہے تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۶۵)

(۱۴۲)

خرید و فروخت میں جھوٹی قسم کی نحوست

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا۔ اليمين الكاذبة منفقة للسلعة ممحقة للرزق۔ (ترجمہ) جھوٹی قسم مال تجارت کو بکواتی ہے روزی کو گھٹاتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۳)

Marfat.com

(۱۴۳)

زیادہ ہنسنا دل کی موت کا باعث ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یا اباهريرة كن ورعاً تكن اعبد الناس وكن قانعاً تكن اشكر الناس واحب للناس ماتحب لنفسك تكن مؤمناً واحسن مجاورة من جاورك تكن مسلماً واقل الضحك فان كثرة الضحك تميت القلب ۔ (ترجمہ) اے ابوہریرہ! تو گناہوں سے بچ تو تُو سب سے زیادہ عبادت گزار ہو گا۔ اور تُو قناعت اختیار کر تو تُو لوگوں میں سب سے زیادہ شکر گزار ہو گا اور تُو لوگوں کے لئے وہی شئے پسند کر جو تُو اپنے لئے پسند کرتا ہے تو تُو ایماندار ہو گا اور جو شخص تیری ہمسائیگی اختیار کرے تو اس کی ہمسائیگی کو اچھا بنا تو تُو مسلمان ہو گا اور قہقہہ مارنا کم کر کیونکہ قہقہہ مارنے کی کثرت دل کو مردہ کر دیتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۹۲)

(۱۴۴)

بانسری کی آواز سننے سے کان بند کرنا

حضرت نافع فرماتے ہیں۔ كنت مع عبدالله بن عمر فى طريق فسمع زمارة راع فجعل اصبعيه فى اذنيه ثم رجع الى الطريق وقال هكذا رأيت رسول الله صلے الله عليه وسلم صنع ۔ (ترجمہ) میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک راستے میں تھا۔ اچانک آپ نے چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کر لیں پھر اس راستے کی طرف لوٹ آئے اور فرمایا میں نے

Marfat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔(حلیۃ الاولیاء جلد۶ ص۱۳۹)

(۱۴۵)

بدنظری کی مذمت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ النظرة الاولیٰ خطأ والثانیة عمدو الثالثة تدمر نظر المؤمن الی محاسن المرأة سهم من سهام ابلیس مسموم ومن ترکها من خشیة الله ورجآء ماعنده اثابه الله بذلک عبادة تبلغه لذّتها۔(ترجمہ)(اجنبیہ کی طرف) پہلی نظر خطا ہے، دوسری نظر قصدی ہے اور تیسری نظر بربادی لاتی ہے۔مومن کا کسی (اجنبیہ) عورت کی طرف دیکھنا شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے اور جو شخص (اجنبیہ کی طرف) دیکھنا اللہ کے خوف سے اور اللہ کے پاس جو اس کا ثواب ہے اس کی امید سے ترک کرے گا اللہ اس عمل کے سبب سے اسے ایسی عبادت عطا کرے گا جس کی لذت اُس تک پہنچے گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۶ ص۱۰۷)

(۱۴۶)

کنجوسی کی مذمت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یا عائشه لاتوکی فیوکی علیک انفقی ینفق علیک۔ (ترجمہ) اے عائشہ تو اپنی تھیلی کو بندھن نہ لگا ورنہ تجھ پر بندھن لگادی جائے گی۔تُو خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۷ ص۱۵۹)

Marfat.com

(۱۴۷)

دنیا مومن کا قید خانہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الدنیا سجن المؤمن فاذا فارق الدنیا فارق السجن۔ (ترجمہ) دنیا مومن کا قید خانہ ہے جب وہ دنیا کو چھوڑتا ہے تو وہ قید خانے کو چھوڑتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۹۹)

(۱۴۸)

بے فائدہ عمل کے ترک کی فضیلت

حضرت علی بن الحسین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ۔ (ترجمہ) بلاشبہ مرد کے اسلام کی خوبی سے یہ بات ہے کہ وہ بے فائدہ عمل کو ترک کر دے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۱۸۰)

(۱۴۹)

فضول خرچی کی مذمت

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان من السرف ان تأکل کلما اشتھیت۔ (ترجمہ) بلاشبہ یہ بات فضول خرچی سے ہے کہ تو جب چاہے کھائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۲۴)

Marfat.com

(۱۵۰)

پُرخوری کی مذمت

حضرت ابوحجیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے روٹی کھائی اور میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ڈکار ماری تو آپ نے مجھ سے فرمایا۔ اے ابا جحیفة اقصر عنا من جشاء ک. اے ابوحجیفہ تو ہم سے اپنی ڈکار کم کر۔ فان اطول الناس شبعاً فی الدنیا اکثرھم جوعاً یوم القیامة۔ بلاشبہ دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھانے والے لوگ قیامت کے روز زیادہ بھوکے ہوں گے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۲)

(۱۵۱)

سودی معاملات میں شریک ہونے کا وبال

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لعن اللہ آکل الربا وموکلہ و شاھدہ و کاتبہ۔ (ترجمہ) اللہ نے سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر اور سودی معاملے کا گواہ بننے والے پر اور سودی معاملہ لکھنے والے پر لعنت فرمائی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۶۸)

(۱۵۲)

منہ پر تعریف کرنا منع ہے

عبدالرحمٰن بن جبیر بن نضیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

Marfat.com

کے منہ پر ایک شخص نے ان کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ احثوا فی وجوہ المداحین التراب۔ (ترجمہ) تم بہت زیادہ تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈالو۔ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مٹی لے کر تعریف کرنے والے کے چہرہ پر ڈالی اور تین مرتبہ فرمایا۔ یہ تیرے چہرے میں ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۵)

(۱۵۳)

اپنے دوست کو اپنی محبت سے آگاہ کرو

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا احب احد کم اخاہ فلیعلمہ۔ (ترجمہ) جب تم میں سے کوئی ایک شخص اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے اس سے آگاہ کر دے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۰۴)

(۱۵۴)

مسلمان بھائی کی عزت قائم رکھنے کی فضیلت

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من ردعن عرض اخیہ المسلم وقی اللہ وجھہ لفح النار یوم القیامۃ۔ (ترجمہ) جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت قائم رکھے اللہ اس کے چہرہ کو قیامت کے روز آگ کے جھلسنے سے بچائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۰۳)

Marfat.com

(۱۵۵)

مسلمان کو گالیاں دینا باعثِ عذاب ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان اشد الناس عذاباً یوم القیامة من شتم الانبیآء ثم اصحابی ثم المسلمین ۔(ترجمہ) بلاشبہ قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب اس شخص کو ہوگا جو انبیآء کو گالیاں دے پھر اس کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے پھر اس کو جو مسلمانوں کو گالیاں دے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۱۰ ص ۲۲۷)

(۱۵۶)

چھینک کا جواب کیسے دیا جائے؟

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اذاعطس احدکم فلیقل الحمدلله علی کل حال ولیقل الذی یشمته یرحمکم الله ولیقل یهدیکم الله ویصلح بالکم ۔جب تم میں سے کوئی ایک شخص چھینک مارے تو اسے کہنا چاہیے الحمدلله علی کل حال اور سننے والے کو جواب میں کہنا چاہیے یرحمکم الله اور اس کے جواب میں چھینک مارنے والے کو کہنا چاہیے۔یهدیکم الله ویصلح بالکم۔(حلیۃ الاولیاء جلد۷ ص ۱۸۸)

(۱۵۷) چھینک مارنے میں آواز پست رکھنا سنت ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ ان رسول اللہ

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم اذا عطس غض بھا صوته ووضع یده او ثوبه علی فیه ۔(ترجمہ) بلاشبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب چھینک مارتے تو اپنی آواز کو پست کرتے اور اپنے منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ دیتے تھے۔(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۴۳۷)

(۱۵۸)

کسی کو مجلس سے اٹھانا خلافِ ادب ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ نهی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان یقام الرجل من مجلسه فیجلس فیه آخر ولکن تفسحوا وتوسعوا ۔(ترجمہ) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اِس بات سے منع کیا ہے کہ کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھایا جائے اور پھر اس کی جگہ میں دوسرے کو بٹھایا جائے ولیکن تم کشادگی پیدا کرو اور وسعت پیدا کرو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۵۵)

(۱۵۹)

مانگنے والے کا حق ہوتا ہے

حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما اپنے باپ سے روایت بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ السائل حق وان جآء علی فرس ۔ (ترجمہ) مانگنے والے کا حق ہوتا ہے اگر چہ وہ گھوڑے پر آئے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۴۲۵)

(۱۶۰)

مہمانی کے تین دن ہوتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم جارہ ومن کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفہ جائزتہ یوم ولیلۃ والضیافۃ ثلاثۃ ایام فمازاد فہو صدقۃ ولایحل لہ ان یثوی عندہ حتٰی یحرجہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیراً اولیصمت ۔(ترجمہ) جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے ہمسایہ کی عزت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔ مہمان کی عزت افزائی ایک دن رات ہے اور مہمانی کے دن تین ہیں پھر جو کچھ اس سے زائد ہے وہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ حرج پیدا ہونے تک میزبان کے پاس ٹھہرا رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے اچھی بات کہنی چاہیے یا خاموش رہنا چاہیے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۶۲)

(۱۶۱)

ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنی چاہیے

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ بایعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ والنصح لکل مسلم ۔(ترجمہ) میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت ان تین باتوں پر کی۔ آپ کی بات سننے پر، آپ کا حکم ماننے پر اور ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کرنے پر۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۸۹)

(۱۶۲)

ہر شخص سے ماتحتوں کے بارہ میں پوچھا جائے گا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشادفرمایا۔ انّ اللہ تعالیٰ سائل کل راع عما استرعاء حفظ ذلک ام ضیعہ
حتی یسأل الرجل عن اھل بیتہ ۔(ترجمہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر حاکم سے اس کی رعایا
کے بارہ میں پوچھے گا۔ کیا اس نے اسے محفوظ رکھا یا اسے ضائع کیا؟ یہاں تک کہ مرد سے
اس کے گھر والوں کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۶)

(۱۶۳)

اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک رکھو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خیر کم خیر کم لاھلہ وانا خیر کم لاھلی ۔(ترجمہ) تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سے بہتر ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۵۷)

(۱۶۴)

اہل وعیال پر خرچہ صدقہ ہے

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ ما اطعمت زوجتک فھولک صدقۃ وما اطعمت ولدک فھولک صدقۃ وما اطعمت نفسک فھولک صدقۃ ۔(ترجمہ) جو کھانا تُو اپنی بیوی کو کھلائے وہ تیرے لئے صدقہ ہے اور جو کھانا تو اپنی اولاد کو کھلائے وہ تیرے لئے صدقہ ہے اور جو کھانا تو اپنے آپ کو کھلائے وہ تیرے لئے صدقہ ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۲۱)

Marfat.com

(۱۶۵)

اپنی بیوی کا راز ظاہر کرنا خیانت ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان من شرار الناس منزلةً عندالله يوم القيامة يفضى الى امرأته وتفضى اليه ثم ينشر سرّها ۔ (ترجمہ) قیامت کے روز اللہ کے نزدیک بدترین درجہ کے لوگوں میں وہ شخص ہوگا جو اپنی بیوی سے خلوت اختیار کرتا ہے اور اس کی بیوی اس سے خلوت اختیار کرتی ہے تو پھر وہ اپنی بیوی کا راز فاش کر دیتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۵۲)

(۱۶۶)

گھر والوں پر سلام ڈالنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صل صلاة الضحىٰ فانها صلاة الابرار وسلم اذا دخلت بيتك يكثر خير بيتك ۔ (ترجمہ) تو چاشت کی نماز پڑھ کیونکہ یہ نیکوں کی نماز ہے اور جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام ڈال تیرے گھر کی برکت بڑھ جائے گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۸۶)

(۱۶۷)

بچوں کو سلام دینا سنت ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ مر علينا رسول الله

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم و نحن صبیان فقال السلام علیکم یا صبیان ۔
(ترجمہ) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے اور ہم بچے تھے۔ تو آپ نے فرمایا۔ بچو تم پر سلام ہو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۴۲۳)

(۱۶۸)

بد مذھب کو سلام دینے میں پہل نہ کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا لقیتم المشرکین فی الطریق فلا تبدؤوھم بالسلام۔
(ترجمہ) جب تم راستہ میں مشرکین سے ملو تو انہیں سلام دینے میں پہل نہ کرو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۶۱)

(۱۶۹)

سلام نہ دینا بُخل ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بخل الناس ۔ لوگوں نے بخیلی کی۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ لوگوں نے کس بات میں بخیلی کی؟ فرمایا۔ بالسلام۔ سلام دینے میں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۳۸)

(۱۷۰)

پہلے سلام پھر کلام ہونی چاہیے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا۔ من بدأ الكلام قبل السلام فلا تجيبوه ۔ (ترجمہ) جو شخص سلام دینے سے پہلے کلام کرے تم اس کو جواب نہ دو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۶)

(۱۷۱)

سلام میں پہل کرنے کی فضیلت

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ البادی بالسلام بریٔ من الصرم ۔ (ترجمہ) سلام دینے میں پہل کرنے والا شخص قطع تعلقی سے بری ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۶)

(۱۷۲)

والد کی خدمت کا اجر وثواب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من سقى والده شربة مآء فى صغره سقاه الله سبعين شربة من مآء الكوثر يوم القيامة. (ترجمہ) جو شخص بچپن میں اپنے باپ کو پانی کا ایک گھونٹ پلائے قیامت کے روز اللہ اسے آب کوثر کے ستر گھونٹ پلائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۸۲)

(۱۷۳)

والدین کی خدمت فرض ہے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف یمن سے ہجرت کی اور اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ میں نے ہجرت کی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ تو نے شرک سے ہجرت کی ہے لیکن یہ جہاد ہے۔ کیا یمن میں تیرا کوئی

Marfat.com

آدمی ہے؟ اس نے کہا۔ ہاں۔ میرے والدین ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تو نے اُن سے اجازت لی ہے۔ کہا۔ نہیں۔ فرمایا۔ فارجع فاستأذ نھما فان اذناک فجاھد والا فبرھما۔ (ترجمہ) پس تُو لوٹ جا اور ان دونوں سے اجازت مانگ پھر اگر وہ تجھے اجازت دے دیں تو تُو جہاد کر ورنہ تُو ان کی خدمت کر۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۳۶۸)

(۱۷۴)

والدین کی نافرمانی کا وبال

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یقال للعاق اعمل ماشئت من الطاعۃ فانی لااغفر لک ویقال للبار اعمل ماشئت فانی اغفر لک۔ (ترجمہ) والدین کے نافرمان کو کہا جائے گا تُو جو بندگی چاہے کر میں تجھے نہیں بخشوں گا اور والدین کے فرمان بردار کو کہا جائے گا۔ تُو جو کچھ چاہے کر میں تجھے بخش دوں گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۲۲۷)

(۱۷۵)

والدین کو رولانے کی مذمت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مسلمان ہو کر ہجرت پر بیعت کرنے کے لئے آیا اور اس نے کہا۔ میں نے اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑا ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ارجع الیھما فاضحکھما کما ابکیتھما۔ (ترجمہ) تُو والدین کے پاس چلا جا اور اُن دونوں کو ہنسا جس طرح تُو نے انہیں رولایا۔ اور آپ نے اُسے بیعت کرنے سے

Marfat.com

انکار فرمادیا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۹۴)

(۱۷۶)

ہمسایہ کو تحفہ بھیجنا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا طبخت قدراً فاکثر المرق واغرف لجیرانک۔ (ترجمہ) جب تو شوربا پکائے تو اس میں (پانی کی) کثرت کر اور اپنے ہمسایوں کے لئے رکابیاں بھر یعنی ان کو تحفہ میں بھیج۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۴۰۰)

(۱۷۷)

مسکینوں کے پاس بیٹھو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ تواضعوا وجالسوا المساکین تکونوا من کبراء اللہ و تخرجون من الکبر۔ (ترجمہ) تم مسکینوں کے لئے انکساری کرو اور ان کے ہمراہ بیٹھو تو تم اللہ کے بزرگ بندوں میں سے ہو جاؤ گے اور تم تکبر سے نکل جاؤ گے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۲۱۳)

(۱۷۸)

کسی کے گھر میں جھانکنا جائز نہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بینا النبی صلے اللہ علیہ وسلم فی حجرته معه مدراة یسرح بھالحیته اذ جآء انسان فاطلع من

Marfat.com

جحر فی حجرته فابصر النبی صلے اللہ علیہ وسلم وقال لو علمت انک تنظرنی لفقات بہذا المدارۃ عینک انما جعل الاذن من اجل البصر۔ (ترجمہ) نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ میں اپنی داڑھی میں کنگھی کرتے تھے۔ ایک آدمی آیا اور اس نے حجرہ کے سوراخ سے اندر دیکھا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ لیا اور فرمایا اگر مجھے علم ہوتا کہ تو مجھے دیکھتا ہے تو پھر اس کنگھی سے میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔ اذن مانگنا دیکھنے کی ممانعت ہی کی وجہ سے ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۰۵)

(۱۷۹)

غلطی کرنے والے کو نرمی سے سمجھاؤ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص آیا اور اس نے مسجد میں پیشاب کیا۔ صحابہ نے اسے پکڑا اور اسے گالیاں دیں۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر پانی ڈالا جہاں اس نے پیشاب کیا تھا۔ پھر فرمایا۔ انکم بعثتم ھداۃ ولم تبعثوا مضلین کونوا معلمین ولا تکونوا معاندین ارشدوا الرجل۔ (ترجمہ) تم اس حال میں بھیجے گئے ہو کہ تم ہدایت دینے والے ہو اور تم اس حال میں نہیں بھیجے گئے ہو کہ تم گمراہ کرنے والے ہو۔ تم دین کا علم سکھانے والے بنو اور حق کی مخالفت کرنے والے نہ بنو۔ اس شخص کو ہدایت دو۔ پھر یہی شخص دوسرے دن آیا اور اس نے یہ دعا مانگی اے اللہ مجھے اور محمد کو بخش دے اور ہمارے سوا کسی اور کو نہ بخش۔ صحابہ نے اس سے پھر وہی سلوک کیا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا جو کچھ پہلے فرمایا تھا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۴۲۸)

Marfat.com

(۱۸۰)

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من مسح رأس یتیم کان له بکل شعرة مرّت یده علیها حسنة ۔ (ترجمہ) جو شخص یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اس کے لئے یتیم کے ہر اس بال کے بدلہ میں نیکی ہے جس پر اس کا ہاتھ پھرا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۱۹۱)

(۱۸۱)

سخاوت کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تجافوا عن ذنب السخی فان الله تعالیٰ آخذ بیده کلما عثر ۔ (ترجمہ) سخی کے گناہ سے درگزر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے جب بھی وہ لغزش کھاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۳۰۹)

(۱۸۲)

بدبختی دور ہونے کے ذرائع

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آیت کریمہ یمحو الله مایشآء ویثبت وعنده ام الکتاب کا مفہوم پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ لابشرنک بها یا علی فبشر بها امتی من بعدی الصدقة علی وجهها واصطناع المعروف و

Marfat.com

بـر الـوالـديـن وصـلة الرحم تـحول الشقاء سعادة و تزيد فى العمر و تقى مصارع السوء ۔(ترجمہ) اے علی میں تجھے اس آیت کے ذریعہ سے بشارت دیتا ہوں اور میرے بعد تُو میری امت کو اس آیت کے ذریعہ سے بشارت دے کہ صدقہ کرنا اپنی صحیح جگہ پر اور نیکی کرنا اور والدین سے اچھا سلوک کرنا اور رشتہ داری جوڑنا یہ چار کام بدبختی کو سعادت میں بدلتے، عمر میں اضافہ کرتے اور مصیبتوں کے دروازے بند کرتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۱۵۶)

(۱۸۳)

حاجتیں پیش کرنے کا بہترین وقت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا فـآئـت الافيـاء وهبـت الاريـاح فـارفـعـوا الى الله حوائجكم فانها ساعة الاوابين فانه كان للاوبين غفوراً ۔(ترجمہ) جب سایے زوال پذیر ہوں اور ہوائیں چلنے لگیں تو تم اس وقت اپنی حاجتیں اللہ کی بارگاہ میں پیش کرو کیونکہ یہ اوابین کی گھڑی ہے اور وہ اوابین کو بخش دینے والا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۶۷)

(۱۸۴)

حق کی ادائیگی میں تاخیر کی مذمت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا۔ويـل لـمن استطال على مسلم انتقصه حقهُ ويل له ثلاثاً ۔(ترجمہ) جو

Marfat.com

شخص کسی مسلمان کا حق گھٹانے کے لئے (اس کے حق کی) ادائیگی میں ڈھیل کرے اس کے لئے خرابی ہو۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۶۴)

(۱۸۵) جنت میں داخل کرنے والے چار نیک کام

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ مجھے وہ کام بتائیں جسے میں کروں تو میں اس کے سبب سے جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا۔ اطب الکلام وأفش السلام وصل الارحام وصل باللیل والناس نیام ثم ادخل الجنة بسلام۔ (ترجمہ) اپنی گفتگو کو خوشگوار بنا، سلام پھیلا، صلہ رحمی کر اور رات میں نماز پڑھ اس حال میں کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں پھر جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۶۶)

(۱۸۶)

قرضہ کی وصولی میں نرمی کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان رجلاً لم یعمل خیراً قط وکان یداین الناس وکان یقول لرسوله خذما یسر ودع ماعسر وتجاوز لعل الله ان یتجاوز عنا فلما هلک تجاوز الله عنه۔ (ترجمہ) ایک شخص نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا اور وہ لوگوں کو اپنا مال قرضے میں دیتا تھا اور وہ اپنے نوکر سے کہتا تھا جو قرضہ آسانی سے وصول ہو جائے وہ وصول کر لے اور جس کی وصولی مشکل ہو اس کو چھوڑ دے اور معاف کر دے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ ہم کو معاف فرما دے۔ پھر جب وہ فوت ہوا تو اللہ نے اس کے گناہ معاف

Marfat.com

فرمادیے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص ۳۶۵)

(۱۸۷)

اپنے سے کم تر شخص کو دیکھو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

من نظر فی الدنیا الی من فوقه و فی الدین الی من تحته لم یکتبه الله شاکراً ولا صابراً ومن نظر فی الدنیا الی من تحته وفی الدین الی من فوقه کتب الله شاکراً صابراً۔ (ترجمہ) جو شخص دنیا کے معاملہ میں اپنے سے فوقیت والے کو اور دین کے معاملہ میں اپنے سے کمی والے کو دیکھے اللہ اسے شاکر اور صابر نہیں لکھتا۔ اور جو دنیا کے معاملہ میں اپنے سے کمی والے کو اور دین کے معاملہ میں اپنے سے فوقیت والے کو دیکھے اللہ اسے شاکر اور صابر لکھتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص ۳۱۷)

(۱۸۸)

سات آدمی ملعون ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ملعون من سب اباه ملعون من سب امّه ملعون من ذبح لغیر الله ملعون من غیر تخوم الارض ملعون من کمه اعمی من طریق ملعون من وقع علی بهیمة ملعون من عمل بعمل قوم لوط ۔ (ترجمہ) جو شخص اپنے باپ کو گالیاں دے لعنتی ہے۔ جو شخص اپنی ماں کو گالیاں دے لعنتی ہے، جو شخص غیر خدا کے لئے جانور ذبح کرے لعنتی ہے، جو شخص زمین کی حد بندی بدلے لعنتی ہے، جو شخص اندھے کو

Marfat.com

ستے سے بھٹکائے لعنتی ہے، جو شخص جانور سے بدفعلی کرے لعنتی ہے اور جو شخص قوم لوط کا
عمل کرے یعنی مرد سے بدفعلی کرے لعنتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ ص۲۴۲)

(۱۸۹)

نظر لگنا حق ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
العین تدخل الرجل القبر والجمل القدر۔ نظر لگنا مرد کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی
میں داخل کر دیتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۷ ص۹۶)

(۱۹۰)

اپنے کام اپنے ہاتھ سے کرنا سنت ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ گھر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیا کام کیا
کرتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا۔ کان بشراً من البشر کان یفلی ثوبہ و یحلب
شاتہ و یخدم نفسہ۔ (ترجمہ) آپ (اپنے گھر میں) عام انسان کی طرح ہوتے
تھے۔ اپنے کپڑوں میں دیکھ بھال خود کرتے تھے اور اپنی بکری کو خود دوہتے تھے اور اپنے
کام خود اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ ص۳۷۲)

(۱۹۱)

نوکر سے خوش خلقی سنت ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں۔ خدمت النبی

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم تسع سنین فما اعلمہ قال لی قط ھلا فعلت کذا وکذا ولا عاب شیئاً قط۔(ترجمہ) میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت نو سال کی اور مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے مجھے کبھی یہ فرمایا ہو کہ تو نے یہ یہ کیوں نہیں کیا اور نہ آپ نے کبھی کسی چیز میں عیب نکالا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۲۳۵)

(۱۹۲)

بہت گرم کھانا نہ کھاؤ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوہے سے داغنے اور بہت گرم کھانا کھانے کو ناپسند فرماتے اور ارشاد فرماتے تھے۔ علیکم بالبارد فانہ ذو برکۃ ألاوان الحار لابرکۃ فیہ وکانت لہ مکحلۃ یکتحل منھا عند النوم ثلاثاً ثلاثاً۔(ترجمہ) تم پر ٹھنڈا کھانا کھانا لازم ہے کیونکہ یہ برکت والا ہے۔خبردار گرم کھانے میں کوئی برکت نہیں اور آپ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ سونے کے وقت اپنی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں ڈالتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۸ص ۲۷۷)

(۱۹۳)

سالن میں مکھی پڑ جائے تو قباحت نہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ھلک المتقذرون ۔ہلاک ہوں گھن کرنے والے۔پھر راوی اِس کی شرح میں فرماتے ہیں یعنی المرق یقع فیہ الذباب فیھراق یعنی شوربا میں مکھی پڑ

Marfat.com

جائے تو جو اسے پھینک دے وہ متقذر (گھن کرنے والا) ہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۸ ص ۴۲۴)

(۱۹۴) آہستہ چلنے میں وقار ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سرعة المشي تذهب بهاء المؤمنين ۔ (ترجمہ) چلنے میں تیز رفتاری ایمان والوں کی رونق ختم کرتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۱۰ ص ۳۰۸)

(۱۹۵)

جسم کی صفائی پسندیدہ عمل ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس کے کپڑے میلے کچیلے تھے فرمایا أوما وجد هذا شيئاً ينقي به ثيابه ۔ کیا یہ شخص کوئی شئے نہیں پاتا جس سے یہ اپنے کپڑے صاف کرے؟ اور آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے سر کے بال بکھرے تھے فرمایا۔ أوماوجد هذا شيئاً يسكن به شعره ۔ کیا یہ شخص کوئی شئے نہیں پاتا جس سے یہ اپنے بال درست کرے؟ (حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۸۰)

(۱۹۶)

بالوں کو مہندی لگانا سنت ہے

احمد بن سنان الواسطی فرماتے ہیں ۔ رأيت الشافعي احمر الرأس واللحية يعني انه استعمل الخضاب اتباعاً للسنة ۔ (ترجمہ) میں نے امام شافعی کو اس حال میں دیکھا کہ آپ کے سر اور داڑھی کے بال سرخ تھے یعنی انہوں نے سنت کی پیروی کرتے

Marfat.com

ہوئے اپنے بالوں کومہندی سے رنگا ہوا تھا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۷۷)

(۱۹۷)

خوشبو لینے سے انکارنہیں کرنا چاہیے

ثمامہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو خوشبو پیش کی جاتی تو آپ اس کے لینے سے انکار نہ کرتے اور فرماتے ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کان لا یرد الطیب ۔ بلاشبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خوشبو لینے سے انکار نہیں فرماتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۹ص ۵۰)

(۱۹۸)

جوتا پہننے کا اسلامی طریقہ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اذا انتعل احدکم فلیبدأ بالیمنیٰ واذا خلع فلیبدأ بالیسریٰ ۔(ترجمہ) جب تم میں سے کوئی ایک شخص جوتا پہننے لگے تو اسے دائیں جوتا سے ابتداء کرنی چاہیے اور جب جوتا اتارنے لگے تو اسے بائیں جوتا سے ابتداء کرنی چاہیے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۶ص ۱۴۲)

(۱۹۹)

جواب میں ''میں'' نہیں کہنا چاہیے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس اس قرضہ کے سلسلہ میں حاضر ہوا جو میرے باپ پر تھا تو آپ نے اندر سے پوچھا کون؟ میں نے عرض کیا۔ میں۔ فرمایا۔ میں میں (یعنی میں کہنے کی جگہ اپنا نام بتانا چاہیے)۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۷ص ۱۸۱)

Marfat.com

(۲۰۰)

سرگوشی کا ادب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا کنتم ثلاثة فلا یتناجی اثنان دون صاحبهما فان ذاک یخزیه ۔ (ترجمہ) جب تم تین شخص موجود ہو تو ان میں سے دو تیسرے سے الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ بات اسے رسوائی میں ڈالے گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۴۴)

(۲۰۱)

مسجد میں گم شدہ شئے کا اعلان منع ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں گمی ہوئی شئے کا اعلان کرتے ہوئے ایک شخص کو سنا تو فرمایا۔ لا وجد تم ۔ اللہ کرے تم نہ پاؤ۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۴)

(۲۰۲)

تعزیت کا ثواب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من عزی مصاباً کان له مثل اجره ۔ (ترجمہ) جو شخص مصیبت زدہ شخص کی تعزیت کرے اُس کے لئے اُس کے ثواب جتنا ثواب ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۱۰۸)

Marfat.com

(۲۰۳)

نابینا ہوجانے کا اجروثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک قدسی حدیث میں فرمایا۔ یقول اللہ تعالیٰ لااذھب بصفیتی عبد فارضی له ثواباً دون الجنة اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں کسی بندے کی دو آنکھوں کی نظر ختم نہیں کرتا مگر میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی اور اجر سے راضی (نہیں) ہوتا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۹ ص ۲۴۸)

(۲۰۴)

اولیاء اللہ کی پہچان

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اللہ کے ولی کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا۔ الذین اذا رؤوا ذکر اللہ ۔ وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۲۷۱)

(۲۰۵)

بالوں کا سرخ رنگ بہتر ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم رأی رجلاً قد خضب بالحمرة فقال ما احسن هذا ورأى رجلاً قد خضب بالصفرة فقال هذا حسن (ترجمہ) بلاشبہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا

Marfat.com

جس نے اپنے بالوں کو سرخ کیا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ شخص کتنا زیادہ اچھا ہے؟ اور آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنے بالوں کو زرد کیا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ شخص اچھا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد ص ۱۴ اج ۵)

(۲۰۶)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا پڑھنا چاہیے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ من رأى مبتلىً فقال الحمدلله الذى عافانى مما ابتلى به و فضلنى علیه وعلى كثيرٍ ممن خلق تفضيلاً عافاه الله من ذلک البلاء كائناً ما كان ۔ (ترجمہ) جو شخص مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے الحمدلله الذى عافانى مما ابتلىٰ به وفضلنى عليه وعلى كثير ممن خلق تفضيلاً تو اللہ اسے اس مصیبت سے خواہ وہ کیسی ہی تھی عافیت بخشے گا۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ ص ۱۵)

(۲۰۷)

معمولی گری پڑی شئے کھالینے کی اجازت ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان رسول الله صلے الله عليه وسلم كان يمرّ بالتمرة فى الطريق فيقول لولا انى اخشى ان تكون من الصدقة لاكلتها ۔ (ترجمہ) بلاشبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم راستہ میں گری پڑی کھجور کے پاس سے گزرتے تو فرماتے اگر مجھے اس کھجور کے بارہ میں یہ خدشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو میں اسے ضرور کھالیتا۔ ومرّ ابن عمر بتمرة فاكلها ۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اگر کسی کھجور کے پاس سے گزرتے تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ ص۲۴)

(۲۰۸)

کمزوروں کی دعا کی برکت

مصعب بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ ان کو دوسروں پر فضیلت حاصل ہے۔ **فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم انما ینصر اللہ ھذہ الامۃ بضعفآء ھا بدعواتھم واخلاصھم.** (ترجمہ) سو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوائے اِس کے نہیں کہ اللہ اِس امّت کو اس امّت کے کمزوروں کے وسیلہ سے نصرت عطا فرماتا ہے یعنی کمزوروں کی دعاؤں اور ان کے خلوص کی وجہ سے نصرت عطا فرماتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ ص۲۹)

(۲۰۹)

ختمِ قرآن کی فضیلت

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ **من ختم القرآن اوّل النھار صلت علیہ الملائکۃ حتی یمسی ومن ختمہ آخر النھار صلت علیہ الملائکۃ حتی یصبح۔** (ترجمہ) جو شخص قرآن صبح کے وقت ختم کرے اس پر فرشتے شام تک رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور جو اِسے شام کے وقت ختم کرے اُس پر فرشتے صبح تک رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ ص۳۰)

Marfat.com

(۲۱۰)

قرآن کو اچھے لہجے سے پڑھو

حضرت عبدالرحمٰن بن عوسجہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ زینوا القرآن باصواتکم ۔(ترجمہ)تم اپنی (اچھی) آوازوں سے قرآن کو زینت عطا کرو۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ص۳۱)

(۲۱۱)دختر پروری کی فضیلت

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ من کانت لهٗ بنت فأدبها فاحسن تأديبها وعلمها فاحسن تعليمها واسبغ عليها من نعم الله التى اسبغ عليه كانت له ستراً وحجاباً من النار ۔(ترجمہ)جس شخص کی ایک بیٹی ہو اور وہ اسے ادب سکھائے پھر اس کے ادب کو اچھا بنائے اور اسے علم سکھائے پھر اس کی تعلیم کو اچھا بنائے اور جو نعمتیں اللہ نے اس پر کی ہیں ان سے اسے دے تو یہ بیٹی اس کے لئے دوزخ سے پردہ اور حجاب بنے گی۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ص۶۷)

(۲۱۲)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چند معمولات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کان النبی صلے الله عليه وسلم يلبس الصوف وينام على الارض و يأكل من الارض و يركب الحمار ويردف خلفه ويعقل العنز فيحتلبها و يجيب دعوة العبد ۔(ترجمہ)

Marfat.com

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اونی کپڑے پہنتے، زمین پر سوتے، زمین پر بیٹھ کر کھانا کھاتے، گدھے پر سواری کرتے، اپنے پیچھے کسی کو سواری پر بٹھالیتے، بکری کو باندھتے پھر اسے دوہتے اور غلام کی دعوت قبول فرماتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۵ ص۷۴)

(۲۱۴)

اللہ تعالیٰ سے جنت مانگنی چاہیے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔یقول اللہ تعالیٰ انظروا فی دیوان عبدی فمن رأیتموہ یسألنی الجنۃ اعطیتہٗ ومن استعاذنی من النار عذتہ ۔ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے۔ میرے بندے کے نامۂ اعمال میں دیکھو پھر جس بندے نے مجھ سے جنت مانگی ہے میں نے اسے جنت عطا کردی اور جس نے دوزخ سے میرے پاس پناہ مانگی ہے میں نے اسے دوزخ سے پناہ دے دی۔

(حلیۃ الاولیاء جلد۶ ص۲۴۴)

وھذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ھذہ الرسالۃ المختصرۃ المفیدۃ تقبلھا اللہ تعالیٰ بمنّہ العظیم و رسولہ الکریم صلے اللہ علیہ وسلم وانا الفقیر ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری المدرس بالجامعۃ الحیدریۃ فضل المدارس بھیائی من مضافات سہنسہ آزاد کشمیر۔

(یکم شعبان ۱۴۲۹ھ بمطابق ۴ اگست ۲۰۰۸ء)

Marfat.com

علمی خزانہ حاصل کریں

الحمدللہ۔ سنی بریلوی مسلک کی دینی تبلیغی تنظیم "انجمن احباب اہل سنت" ہنسہ بازار ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے پچھلے پچیس سالوں میں ۳۲۲ پمفلٹ شائع کروا کر مفت تقسیم کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

ابتدائی دو سو پمفلٹ نایاب ہیں۔ پمفلٹ نمبر ۲۰۱ سے ۳۲۲ تک کا مکمل سیٹ حاصل کرنے کے خواہش مند احباب ۳۰۰ روپے کی رقم بذریعہ منی آرڈر بھیج کر تمام پمفلٹ بذریعہ پارسل حاصل کریں۔ الحمدللہ انجمن کی یہ پمفلٹ بے بہا علمی خزانہ ہے۔

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

الداعی الی الخیر: ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری
ناظم انجمن احباب اہل سنت بازار ہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

Marfat.com

دورِ حاضر کا مکمل اسلامی نصاب

کتاب ''مقالات حیدری'' مکمل (پانچ حصے)

الحمدللہ! کتاب مقالات حیدری مؤلفہ ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری کے پانچ ضخیم حصے عمدہ کاغذ کے ۲۵۵۸ صفحات میں دیدہ زیب چار رنگے ٹائیٹل اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہو گئے ہیں۔

یہ ضخیم کتاب دورِ حاضر میں پیش آنے والے اعتقادی، فقہی، عملی اور معاشرتی مسائل کے مکمل حل پر حاوی ہے۔ کتاب کے ان پانچ حصوں میں ۱۹۶ مقالہ جات کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ ہر مقالہ اپنے موضوع میں تفصیلی معلومات کا حامل ہے۔ ہر مسئلہ کے بیان میں اس کے ہمہ پہلو کو مدنظر رکھ کر باحوالہ مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ عامۃ المسلمین کے افادہ کی غرض سے عربی فارسی عبارات کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب اہل علم کے لئے بدمذھبوں کے مقابلہ میں ایک مضبوط ہتھیار کی حیثیت رکھتی ہے۔ الحمدللہ اہل علم احباب نے بھی اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے۔ تبلیغ دین کی غرض سے اس ضخیم کتاب کے پانچوں حصوں کا مجموعی ہدیہ ۹۰۰ روپے رکھا گیا ہے جو مہنگائی کے اس دور میں بالکل مناسب ہے۔ زیادہ تعداد کی خریداری پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اہل علم احباب سے استدعا ہے کہ وہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر اپنے حلقۂ احباب تک پہنچائیں اور عنداللہ تعالیٰ ماجور ہوں۔

الداعی الی الخیر ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری۔
ناظم مکتبہ حیدریہ بازار سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

Marfat.com

دورِ حاضر کا مکمل اسلامی نصاب

کتاب ''مقالات حیدری'' مکمل (پانچ حصے)

الحمدللہ! کتاب مقالات حیدری مؤلفہ ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری کے پانچ ضخیم حصے عمدہ کاغذ کے ۲۵۵۸ صفحات میں دیدہ زیب چار رنگے ٹائٹل اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوگئے ہیں۔

یہ ضخیم کتاب دورِ حاضر میں پیش آنے والے اعتقادی، فقہی، عملی اور معاشرتی مسائل کے مکمل حل پر حاوی ہے۔ کتاب کے ان پانچ حصوں میں ۱۹۶ مقالہ جات کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ ہر مقالہ اپنے موضوع میں تفصیلی معلومات کا حامل ہے۔ ہر مسئلہ کے بیان میں اس کے ہمہ پہلو کو مدنظر رکھ کر باحوالہ مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ عامۃ المسلمین کے افادہ کی غرض سے عربی فارسی عبارات کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب اہل علم کے لئے بدمذھبوں کے مقابلہ میں ایک مضبوط ہتھیار کی حیثیت رکھتی ہے۔ الحمدللہ اہل علم احباب نے بھی اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے۔ تبلیغ دین کی غرض سے اس ضخیم کتاب کے پانچوں حصوں کا مجموعی ہدیہ ۹۰۰ روپے رکھا گیا ہے جو مہنگائی کے اس دور میں بالکل مناسب ہے۔ زیادہ تعداد کی خریداری پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اہل علم احباب سے استدعا ہے کہ وہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر اپنے حلقۂ احباب تک پہنچائیں اور عنداللہ تعالیٰ ماجور ہوں۔

الداعی الی الخیر ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری۔

ناظم مکتبہ حیدریہ بازار سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

Marfat.com